DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 234

DATED 10-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	امید ہے بلوچستان کی یونیورسٹیاں نئے ذرائع آمدن پیدا کرینگی، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	انتظامی ڈھانچے کو مضبوط اور گورننس بہتر بنانے کیلئے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	میر مٹھا خان ایک دلیر اور فرض شناس افسر تھے، علی مدد جتک	انتخاب ودیگر اخبارات
04	نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہے، میر لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
05	بہتر مواصلاتی نظام ہی پائیدار ترقی کی ضمانت ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	شاہراہوں کے منصوبوں میں تاخیر پر عدالت عالیہ کا اظہار برہمی، تفصیلی رپورٹ طلب	مشرق ودیگر اخبارات
07	خطے میں جنگی صورتحال بلوچستان بھر میں تعلیمی ادارے آج سے 23 مارچ تک بند	جنگ ودیگر اخبارات
08	حکومت بلوچستان نے سیاسی رہنماؤں کیلئے تھریٹ الرٹ جاری کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
09	ملک کا دفاع اور عوام کی خدمت ترجیحات میں شامل ہے، کرنل محمد جاوید	جنگ ودیگر اخبارات
10	خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، سیکرٹری ترقی نسواں	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کیخلاف کریک ڈاؤن شورومز پر چھاپے	جنگ ودیگر اخبارات
12	صحت و فلنس کے ادارے اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں	جنگ ودیگر اخبارات
13	ریڈ زون نہایت حساس علاقہ ہے، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات	جنگ ودیگر اخبارات
14	ضمنی انتخابات کو مکمل شفاف بنائیں گے، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر قلات	جنگ ودیگر اخبارات
15	پی بی 36 کے 7 پولنگ اسٹیشنز پر ری پولنگ آج ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
16	جنگ نفرت وانتہا پسندی کے ماحول میں ترقی ممکن نہیں، سیکرٹری مذہبی امور	جنگ ودیگر اخبارات
17	حلیم پلازہ آتشزدگی کی اصل وجوہات جاننے کیلئے شفاف تحقیقات کی جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان بھر میں 10 لاکھ درخت لگائے جائیں گے، سیکرٹری جنگلات	جنگ ودیگر اخبارات
19	یوم علیؑ کے سلسلے میں کل علمدار روڈ سے جلوس نکالا جائے گا، ایس ایس پی آپریشن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

فائرنگ سے پولیس ہیڈ کانسٹیبل شہید دیگر واقعات میں چھ جاں بحق، خضدار مسلح جتھے کا مظلوم خاندان پر حملہ خواتین سمیت 15 افراد زخمی، ضلع کیچ فورسز کی گاڑی پر حملہ تین اہلکار زخمی، بلیدہ میں دو بلوزر گاڑیاں نذر آتش، مانجھی پور ڈاکو شہری سے موٹر سائیکل چھین کر فرار،

مسائل:

رمضان المبارک میں انتظامیہ خود ساختہ مہنگائی پر قابو نہ پاسکی غریب پریشان، بی ڈی اے ملازمین پانچ ماہ سے تنخواہوں سے محروم عید کی خوشیاں ماند پڑ گئیں کوہلو نادرا آفس میں فی میل اسٹاف نہ ہونے سے مشکلات کا سامنا، عوامی حلقے، عید کے قریب آتے ہی دکانداروں نے لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا، عیدالفطر کی آمد کوئٹہ میں چوریوں ڈکیتیوں اور راہزنی میں اضافہ، گوادر سرحدی علاقوں میں ایندھن کے ڈپو نقصانات کا ازالہ کیا جائے، متاثرین،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت کا پیڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ اس وقت ملک میں پیڑولیم مصنوعات کی قیمتیں بہت ہی زیادہ ہیں جس کے باعث مہنگائی بھی ہے کیونکہ پیڑولیم مصنوعات ایک بنیادی استعمال کی شے ہے اسکی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے ہی اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس سے ایک غریب آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے اس وقت ملک میں عوام کی اکثریت غریب افراد پر مشتمل ہے اس میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایک وقت کے کھانے کیلئے ترس رہے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومت اس سلسلے میں مہنگائی کو کم کرنے کی بجائے اس میں اضافہ کررہی ہے حالانکہ وزیراعظم سمیت دیگر وفاقی وزراء متعدد بار مہنگائی کم کر کے عوام کو ریلیف دینے کے بارے میں اعلانات کر چکے ہیں لیکن ان پر عملدرآمد ہوتا دکھائی نہیں دیتا، گزشتہ روز وفاقی حکومت نے ایک بار پھر پیڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرتے ہوئے پیٹرول 8 روپے اور ہائی سپیڈ ڈیزل 5 روپے فی لیٹر مہنگا کرنے کا اعلان کردیا جس سے مہنگائی کا طوفان آنے کا خدشہ ہے جیسا کہ اوپر درج کیا جاچکا ہے کہ اس وقت ملک میں پہلے سے مہنگائی زیادہ ہے جس کی چکی میں غریب عوام بری طرح پس رہی ہے ان کو ریلیف دینے کے وعدوں اور دعوؤں پر کوئی عملدرآمد نہیں ہورہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**محکم داخلہ بلوچستان کا ہائی الرٹ جاری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وزیر اعلی بلوچستان کا صوبے کی ترقی وخوشحالی کا وژن ،ایپکس کمیٹی کا اجلاس ،گڈ گورننس کیلئے موثر اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Focusing bordering districts" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ضلع کیچ میں مستحق خاندانوں کے درمیان راشن کی تقسیم قابل تحسین اقدام** " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 MAR 2026 Page No. 1

امید ہے بلوچستان کی یونیورسٹیاں نئے ذرائع آمدن پیدا کرینگی، گورنر

بیوٹمز نے یورپی یونین سے 25 کروڑ کا برج پراجیکٹ حاصل کرکے تاریخ رقم کر دی، وی سی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ الحمدللہ، بلوچستان میں سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور اسکورنگ کو بہتر کرنے کے بعد، بیوٹمز یونیورسٹی نے پہلی مرتبہ یورپی یونین سے 25 کروڑ کا برج پراجیکٹ حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ پچھلے برس کے مقابلے میں بیوٹمز یونیورسٹی کی رینکنگ کو 51 سے بڑھا کر 81 پر پہنچانے پر وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ شیخ اور ان کی ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہے۔ امید ہے کہ مستقبل قریب میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیاں اپنی سائنٹفک ریسرچ اور پیٹنٹ کے ذریعے آمدن کے نئے ذرائع پیدا کرکے خود کفیل ہو جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس معیار اور مقدار کے اعتبار سے ترقی کی جانب گامزن ہے۔ اگر اسی رفتار سے آگے بڑھتا رہا تو ہم بہت جلد ژوب کیمپس کو فول فلیج یونیورسٹی کے درجہ دینگے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کی شاندار کارکردگی اور تقریبات درحقیقت کئی اہم سنگ میلوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو ترقی، کامیابی اور معاشرے کی خدمت کرنے کی تیاری کی عکس بندی ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ٹائمز ہائر ایجوکیشن ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2026 میں بیوٹمز یونیورسٹی عالمی بینڈ 1500 میں رکھا گیا ہے۔ یہ بلوچستان کی واحد یونیورسٹی ہے جسے عالمی سطح پر رینکنگ کیا گیا ہے۔ یہ کامیابی یونیورسٹی کی معیاری تعلیم، تحقیق اور ادارہ جاتی ترقی کیلئے مستقل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بیوٹمز یونیورسٹی نے یورپی یونین سے پراجیکٹ حاصل کرکے نئی تاریخ رقم کی، گورنر

بلوچستان میں سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور اسکورنگ کو بہتر کرنے کے درست نتائج مرتب ہو رہے ہیں

بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس معیار کے اعتبار سے ترقی کی جانب گامزن ہے، گورنر بلوچستان کا اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ الحمدللہ، بلوچستان میں سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور اسکورنگ کو بہتر کرنے کے بعد، بیوٹمز یونیورسٹی نے پہلی مرتبہ یورپی یونین سے 25 کروڑ کا برج پراجیکٹ حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ پچھلے برس کے مقابلے میں بیوٹمز یونیورسٹی کی رینکنگ کو 51+ سے بڑھا کر 80+ پر پہنچانے پر وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ شیخ اور ان کی ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہے۔ امید ہے کہ مستقبل قریب میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیاں اپنی سائنٹفک ریسرچ اور پیٹنٹ کے ذریعے آمدن کے.......

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نئے ذرائع پیدا کرکے خود کفیل ہو جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس معیار اور مقدار کے اعتبار سے ترقی کی جانب گامزن ہے۔ اگر اسی رفتار سے آگے بڑھتا رہا تو ہم بہت جلد ژوب کیمپس کو فول فلیج یونیورسٹی کے درجہ دینگے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کی شاندار کارکردگی اور تقریبات درحقیقت کئی اہم سنگ میلوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو ترقی، کامیابی اور معاشرے کی خدمت کرنے کی تیاری کی عکس بندی ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ٹائمز ہائر ایجوکیشن ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2026 میں بیوٹمز یونیورسٹی عالمی بینڈ 1500 میں رکھا گیا ہے۔ یہ بلوچستان کی واحد یونیورسٹی ہے جسے عالمی سطح پر رینکنگ کیا گیا ہے۔ یہ کامیابی یونیورسٹی کی معیاری تعلیم، تحقیق اور ادارہ جاتی ترقی کیلئے مستقل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 منگل ، 20 رمضان المبارک 1447ھ 10 / مارچ 2026ء نمبر 69

انتظامی ڈھانچے کو مضبوط اور گورننس بہتر بنانے کیلئے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے

سرفراز بگٹی

حکومت صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار مزید تیز کریگی، عوامی فلاح کے منصوبوں کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کیا جائیگا

ضلع تمپ کا قیام عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا، وزیر اعلیٰ

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ تربت کے دوران نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کے حوالے کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے میں انتظامی نظام کو موثر بنانے، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور وہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر گورننس کو بہتر بنانے کے لیے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور موثر حل ممکن بنایا جاسکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کرے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، میر اصغر رند بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ موجود تھے جبکہ متعلقہ محکموں کے اعلیٰ سرکاری افسران نے بھی شرکت کی اس موقع پر نوٹیفکیشن وصول کرنے کے بعد صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہوگا اور عوام کو بنیادی سہولیات تک رسائی میں نمایاں آسانی حاصل ہوگی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس سے تمپ اور اس کے گرد و نواح کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ ت...
حکومت ب...

Da...

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | سنگل 20 رمضان 1447ھ 10 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 246

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

تربت میں گرین بس سروس کا افتتاح شہریوں کو اچھی سفری سہولیات میسر آئینگی، سرفراز بگٹی

بہتر شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس بہت جلد شروع کی جائے گی

بس سروس نہ صرف تربت شہر بلکہ پورے ضلع کیچ کے عوام کے لیے خوش آئند اقدام ہے، وزیراعلیٰ کی افتتاح کے موقع پر گفتگو

تربت (خ ن) کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی گرین پیپلز بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکٹ ہاؤس تربت میں گرین پیپلز بس چلا کر تربت شہر میں جدید عوامی ٹرانسپورٹ سروس کا افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، پارلیمانی سیکریٹری برائے توانائی میر اصغر رند، صوبائی وزیر.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ریونیو عاصم کرد گیلو سمیت دیگر منتخب نمائندگان اور حکام بھی موجود تھے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز کا مقصد عوام کو جدید، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں آسانی میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بس سروس نہ صرف تربت شہر بلکہ پورے ضلع کیچ کے عوام کے لیے ایک اہم سہولت اور خوش آئند اقدام ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی سمیت ضلع کیچ کے تمام اراکین صوبائی اسمبلی کی مشترکہ کاوشیں شامل ہیں جن کی بدولت یہ اہم منصوبہ عملی شکل اختیار کر سکا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے اور گرین پیپلز بس سروس کی طرز پر خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس بھی بہت جلد شروع کی جائے گی تاکہ خواتین کو محفوظ اور سہل سفری سہولت میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ کے بعد تربت بلوچستان کا دوسرا شہر ہے جہاں گرین پیپلز بس سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے، جو صوبے میں جدید شہری ٹرانسپورٹ نظام کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے حکام کے مطابق جدید سہولیات سے آراستہ ان بسوں میں 37 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ کھڑے ہونے والے مسافروں سمیت مجموعی طور پر تقریباً 100 افراد سفر کر سکتے ہیں اس منصوبے کے تحت ابتدائی طور پر تربت شہر کے لیے چار بسیں فراہم کی گئی ہیں جبکہ شہر میں 18 اسٹیشن قائم کیے جا رہے ہیں یہ بسیں تقریباً 19 کلومیٹر طویل روٹ پر چلیں گی اور روزانہ لگ بھگ 4500 مسافروں کو

تربت شہر اور مضافاتی علاقوں کے درمیان بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کریں گی بسوں میں خواتین، بچوں اور بزرگ شہریوں کے لیے مخصوص نشستیں مختص کی گئی ہیں جبکہ خصوصی افراد کے لیے ویل چیئر کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایمرجنسی اخراج کے راستے اور آگ بجھانے کے آلات بھی نصب کیے گئے ہیں۔ بسوں کے دروازے خودکار ہائیڈرولک نظام کے تحت کام کرتے ہیں جبکہ بس کے اندر اور باہر نصب برقی اسکرینوں پر بس نمبر اور روٹ سے متعلق معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں حکام کے مطابق بسوں کے روٹس اور کرایوں کا حتمی تعین تربت شہر اور مضافاتی علاقوں کے درمیان فاصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے بعد میں کیا جائے گا۔ ایک تجویز کے مطابق صوبائی حکومت اس بس سروس کے تحت عوام کو ابتدائی طور پر دو سال تک مفت سفری سہولت فراہم کرنے کے امکان پر بھی غور کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایسے ترقیاتی منصوبے متعارف کراتی رہے گی تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات اور سہل زندگی میسر آ سکے۔

وزیراعلیٰ نے ضلع تمپ کا نوٹیفکیشن پارلیمانی سیکرٹری کے حوالے کر دیا

حکومت دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

تربت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ.........

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

تربت کے دوران نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کے حوالے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے میں انتظامی نظام کو مؤثر بنانے، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور وہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر گورننس کو بہتر بنانے کے لیے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور مؤثر حل ممکن بنایا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کرے گی

تربت: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا تربت میں گرین پیپلز بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر صوبائی وزراء کے ہمراہ گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچس[تان]

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

Bullet No. 1

Page No. 4

10 MAR 2026

پڑوسی ملک میں کشیدگی کے اثرات خطے پر مرتب ہو رہے ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچ نوجوانوں، دانشوروں کو سوچنا ہوگا کہ لاحاصل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا

صوبائی حکومت چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، میڈیا سے بات چیت

تربت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے پیپلز گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور اس کے واضح نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیمی نظام کو مؤثر اور مضبوط بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ مکران ڈویژن میں اس حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور گوادر میں ایک بھی اسکول بند نہیں ہے جو کہ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں، اس لیے حکومت تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان معاشرے اور آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی، تعلیم اور امن ہی وہ راستہ ہے جس سے بلوچستان اور اس کے نوجوانوں کا روشن مستقبل ممکن بنایا جا سکتا ہے خطے کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پڑوسی ملک میں کشیدہ صورتحال کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اس حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کر رہی ہے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 88 | منگل، 20 رمضان المبارک، 10 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

گرین بس پیکیج کیلئے تحفہ

مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرا رہے ہیں: وزیر اعلیٰ

ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہے ہیں جس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست و ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے

لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا، سرفراز بگٹی کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

گرین بس سروس پیکج کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں ان

خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور اس کے واضح نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیمی نظام کو موثر اور مضبوط بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ کیچ ڈویژن میں اس حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور گوادر میں ایک بھی اسکول بند نہیں ہے جو کہ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں اس لیے حکومت تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان معاشرے اور آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی، تعلیم اور امن ہی وہ راستہ ہے جس سے بلوچستان اور اس کے نوجوانوں کا روشن مستقبل ممکن بنایا جا سکتا ہے خطے کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پڑوسی ملک میں کشیدہ صورتحال کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اس حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کر رہی ہے انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزیر خزانہ اور وفاقی وزیر پیٹرولیم سے ہونے والی ملاقات میں بھی اس حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

ضلع تمپ کا قیام اہم پیشرفت ثابت ہوگا، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت دور دراز پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے

سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، ضلع کا نوٹیفکیشن دینے کے موقع پر گفتگو

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ تربت کے دوران نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے

(باقی صفحہ 5 نمبر 11)

توانائی میر اصغر رند کے حوالے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے میں انتظامی نظام کو موثر بنانے، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور وہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر گورننس کو بہتر بنانے کے لیے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور موثر حل ممکن بنایا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کرے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، میر اصغر رند بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ موجود تھے جبکہ متعلقہ محکموں کے اعلیٰ سرکاری افسران نے بھی شرکت کی اس موقع پر نوٹیفکیشن وصول کرنے کے بعد صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہوگا۔

تربت، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا تربت میں گرین پیپلز بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر صوبائی وزراء کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

SDAY, MARCH 10, 2026

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

10 MAR 2026

کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی گرین پیپلز بس سروس کا آغاز

ابتدائی طور پر تربت کے لئے 4 بسیں فراہم کی گئیں، 100 مسافر سفر کر سکتے ہیں، شہر میں 18 سٹیشن قائم

بس میں ایمرجنسی اخراج کے راستے اور آگ بجھانے کے آلات بھی نصب ہیں، وزیر اعلیٰ نے بس چلا کر افتتاح کیا

تربت (خ ن) کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی گرین پیپلز بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکٹ ہاؤس تربت میں گرین پیپلز بس چلا کر تربت شہر میں جدید عوامی ٹرانسپورٹ سروس کا افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

وترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، صوبائی وزیر یونس عاصم کرد گیلو سمیت دیگر منتخب نمائندگان اور حکام بھی موجود تھے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز کا مقصد عوام کو جدید محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں آسانی میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بس سروس نہ صرف تربت شہر بلکہ پورے ضلع کیچ کے عوام کے لیے ایک اہم سہولت اور خوش آئند اقدام ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی سمیت ضلع کیچ کے تمام اراکین صوبائی اسمبلی کی مشترکہ کاوشیں شامل ہیں جن کی بدولت یہ اہم منصوبہ عملی شکل اختیار کر سکا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے اور گرین پیپلز بس سروس کی طرز پر خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس بھی بہت جلد شروع کی جائے گی تاکہ خواتین کو محفوظ اور سہل سفری سہولت میسر آ سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ کے بعد تربت بلوچستان کا دوسرا شہر ہے جہاں گرین پیپلز بس سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے، جو صوبے میں جدید شہری ٹرانسپورٹ نظام کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے حکام کے مطابق جدید سہولیات سے آراستہ ان بسوں میں 37 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ کھڑے ہونے والے مسافروں سمیت مجموعی طور پر تقریباً 100 افراد سفر کر سکتے ہیں اس منصوبے کے تحت ابتدائی طور پر تربت شہر کے لیے چار بسیں فراہم کی گئی ہیں جبکہ شہر میں 18 اسٹیشن قائم کیے جا رہے ہیں یہ بسیں تقریباً 19 کلومیٹر طویل روٹ پر چلیں گی اور روزانہ لگ بھگ 4500 مسافروں کو تربت شہر اور مضافاتی علاقوں کے درمیان بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کریں گی بسوں میں خواتین، بچوں اور بزرگ شہریوں کے لیے مخصوص نشستیں مختص کی گئی ہیں جبکہ خصوصی افراد کے لیے ویل چیئر کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے اس کے علاوہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایمرجنسی اخراج کے راستے اور آگ بجھانے کے آلات بھی نصب کیے گئے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | اتوار 08 / مارچ 2026ء بمطابق 18 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 67

وعدہ پورا کر دیا پارلیمانی سیکرٹری

وزیراعلیٰ کا دورہ تربت، ضلع تمپ کا قیام، نوٹیفکیشن اصغر رند کے حوالے

سرکٹ ہاؤس میں تقریب، ظہور بلیدی، شعیب نوشیروانی اور عاصم کرد گیلو بھی موجود، عوام کو حکومتی سہولیات دہلیز تک پہنچانے کی جانب اہم قدم ہے، سرفراز بگٹی

علاقے کی ترقی و خوشحالی اور بہتر حکمرانی کی جانب حکومت کا مثبت قدم، تمپ اور گردونواح کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، اصغر رند کا خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے مختصر دورہ تربت کے دوران نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند کے حوالے کر دیا۔ تقریب ہفتہ کی شام سرکٹ ہاؤس تربت میں منعقد ہوئی جہاں صوبائی کابینہ کے دیگر ارکان بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ نے باقاعدہ طور پر نوٹیفکیشن پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے کی انتظامی بہتری، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

تربت، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری اصغر رند کو ضلع تمپ کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ تقریب میں سرکاری حکام بھی شریک تھے۔ نوٹیفکیشن وصول کرنے کے بعد صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند نے وزیراعلیٰ اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام مقامی آبادی کا دیرینہ مطالبہ تھا۔ فیصلے سے نہ صرف انتظامی امور بہتر ہوں گے بلکہ علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار بھی تیز ہوگی اور عوام کو بنیادی سہولیات تک رسائی میں آسانی ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان کی یہ کاوش علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بہتر حکمرانی کی جانب ایک مثبت قدم ہے اور اس سے تمپ اور اس کے گردونواح کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ مقامی لوگوں نے بھی نئے ضلع کے قیام کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے علاقے میں ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ واضح رہے کہ تمپ ضلع کا قیام صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند کا ایک اہم انتخابی وعدہ تھا جس کی تکمیل کیلئے وہ روز اول سے کوشاں تھے، تمپ ضلع کے باقاعدہ اعلان سے میر اصغر رند اپنے حلقے کے عوام کے ہیرو اور قابل تقلید نمائندہ بن گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BAL...

نظامت اعل... حکوم...

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 27 | منگل 10 مارچ 2026ء بمطابق 20 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 69

تربت میں گرین پیپلز بس سروس کا آغاز، عوام دوست منصوبے ترجیح ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ نے سرکٹ ہاؤس میں گرین پیپلز بس چلا کر جدید عوامی ٹرانسپورٹ سروس کا افتتاح کیا، گرین پیپلز بس سروس کی طرز پر خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس بھی بہت جلد شروع کی جائے گی

نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند کے حوالے ، حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے،، وزیراعلیٰ بلوچستان

تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں، بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا، میڈیا سے گفتگو

تربت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر) گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور اس کے واضح نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیمی نظام کو موثر اور مضبوط بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ مکران ڈویژن میں اس حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور گوادر میں ایک بھی اسکول بند نہیں ہے جو کہ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں، اس لیے حکومت تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان معاشرے اور آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی، تعلیم اور امن ہی وہ راستہ ہے جس سے بلوچستان اور اس کے نوجوانوں کا روشن مستقبل ممکن بنایا جا سکتا ہے خطے کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پڑوسی ملک میں کشیدہ صورتحال کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اس حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کر رہی ہے انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزیر خزانہ اور وفاقی وزیر پیٹرولیم سے ہونے والی ملاقات میں بھی اس حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مشاورت کے ذریعے اتفاق رائے سے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک جامع قومی پالیسی تشکیل دی جا رہی ہے تاکہ ملک کو درپیش معاشی، سماجی اور علاقائی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن، ترقی، تعلیم اور عوامی سہولیات کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ دریں اثناء کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی گرین پیپلز بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکٹ ہاؤس تربت میں گرین پیپلز بس چلا کر تربت شہر میں جدید عوامی ٹرانسپورٹ سروس کا افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، صوبائی وزیر ریونیو عاصم کرد گیلو سمیت دیگر منتخب نمائندگان اور حکام بھی موجود تھے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز کا مقصد عوام کو جدید، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں آسانی میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بس سروس نہ صرف تربت شہر بلکہ پورے ضلع کیچ کے عوام کے لیے ایک اہم سہولت اور خوش آئند اقدام ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی سمیت ضلع کیچ کے تمام اراکین صوبائی اسمبلی کی مشترکہ کاوشیں شامل ہیں جن کی بدولت یہ اہم منصوبہ عملی شکل اختیار کر سکا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے

تربت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ تربت (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر) کے دوران نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کے حوالے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے میں انتظامی نظام کو موثر بنانے، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور وہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر گورننس کو بہتر بنانے کے لیے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور موثر حل ممکن بنایا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کرے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، میر اصغر رند بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ موجود تھے جبکہ متعلقہ محکموں کے اعلیٰ سرکاری افسران نے بھی شرکت کی اس موقع پر نوٹیفکیشن وصول کرنے کے بعد صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہوگا اور عوام کو بنیادی سہولیات تک رسائی میں نمایاں آسانی حاصل ہوگی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس سے تمپ اور اس کے گرد و نواح کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT… GENERAL … RELATIONS B…

نظامت اعلی … حکومت …

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 10 مارچ 2026ء بمطابق 20 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 69

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

پیپلز گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے، جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے

اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے، تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں

تربت (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور اس کے واضح نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیمی نظام کو موثر اور مضبوط بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ مکران ڈویژن میں اس حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور گوادر میں ایک بھی اسکول بند نہیں ہے جو کہ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں، اس لیے حکومت تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان معاشرے اور آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی، تعلیم اور امن ہی وہ راستہ ہے جس سے بلوچستان اور اس کے نوجوانوں کا روشن مستقبل ممکن بنایا جا سکتا ہے خطے کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پڑوسی ملک میں کشیدہ صورتحال کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اس حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کر رہی ہے انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزیر خزانہ اور وفاقی وزیر پیٹرولیم سے ہونے والی ملاقات میں بھی اس حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مشاورت کے ذریعے اتفاق رائے سے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک جامع قومی پالیسی تشکیل دی جا رہی ہے تاکہ ملک کو درپیش معاشی، سماجی اور علاقائی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن، ترقی، تعلیم اور عوامی سہولیات کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

تربت، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن میر اصغر رند کے حوالے کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — منگل 10 مارچ 2026ء 20 رمضان 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 69

وفاق کیساتھ مل کر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے جامع عملی حکمت عملی مرتب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

پیپلز گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے

انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر گورننس کو بہتر بنانے کے لیے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

تربت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں

تربت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کے حوالے کر رہے ہیں

تربت (آن لائن، اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور اس کے واضح نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیمی نظام کو مؤثر اور مضبوط بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ مکران ڈویژن میں اس حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور گوادر میں ایک بھی اسکول بند نہیں ہے جو کہ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں، اس لیے حکومت تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان معاشرے اور آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خل

جلد 77 | منگل 10 مارچ 2026ء 20 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 189

وزیراعلیٰ بلوچستان کا دورہ تربت کے دوران نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کے حوالے

حکومت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے، سرفراز بگٹی

ضلع تمپ کا قیام علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا، اس فیصلے سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہوگا، میر اصغر رند

تربت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ تربت کے دوران نئے ضلع تمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کے حوالے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے میں انتظامی نظام کو مؤثر بنانے، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا انہوں نے کہا (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

تربت، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سرکٹ ہاؤس تربت میں پریس بریفنگ کے دوران میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور وہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر گورننس کو بہتر بنانے کے لیے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور مؤثر حل ممکن بنایا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کرے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، میر اصغر رند بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ موجود تھے جبکہ متعلقہ محکموں کے اعلیٰ سرکاری افسران نے بھی شرکت کی اس موقع پر نوٹیفکیشن وصول کرنے کے بعد صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہوگا اور عوام کو بنیادی سہولیات تک رسائی میں نمایاں آسانی حاصل ہوگی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس سے تمپ اور اس کے گرد و نواح کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
روزنامہ میزان کوئٹہ
منگل 10 مارچ 2026ء 20 رمضان المبارک 1447ھ

Bullet No. 1 Page No. 12

وزیراعلیٰ کا گرین پیپلز بس چلا کر تربت میں جدید عوامی ٹرانسپورٹ سروس کا افتتاح

تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز کا مقصد عوام کو جدید، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں آسانی میسر آسکے، یہ بس سروس نہ صرف تربت شہر بلکہ پورے ضلع کیچ کے عوام کیلئے ایک اہم سہولت اور خوش آئند اقدام ہے، میر سرفراز بگٹی

گرین پیپلز بس سروس کے آغاز میں صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی سمیت ضلع کیچ کے تمام اراکین صوبائی اسمبلی کی مشترکہ کاوشیں شامل ہیں جن کی بدولت یہ اہم منصوبہ عملی شکل اختیار کر سکا، حکومت بلوچستان عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے، خطاب

تربت۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں

تربت (خ ن) کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی گرین پیپلز بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکٹ ہاؤس

تربت میں گرین پیپلز بس چلا کر تربت شہر میں جدید عوامی ٹرانسپورٹ سروس کا افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر منصوبہ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، صوبائی وزیر ریونیو عاصم کرد گیلو سمیت دیگر منتخب نمائندگان اور حکام بھی موجود تھے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز کا مقصد عوام کو جدید، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں آسانی میسر آسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بس سروس نہ صرف تربت شہر بلکہ پورے ضلع کیچ کے عوام کے لیے ایک اہم سہولت اور خوش آئند اقدام ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس کے آغاز میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی سمیت ضلع کیچ کے تمام اراکین صوبائی اسمبلی کی مشترکہ کاوشیں شامل ہیں جن کی بدولت یہ اہم منصوبہ عملی شکل اختیار کر سکا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے اور گرین پیپلز بس سروس کی طرز پر خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس بھی بہت جلد شروع کی جائے گی تاکہ خواتین کو محفوظ اور سہل سفری سہولت میسر آسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ کے بعد تربت بلوچستان کا دوسرا شہر ہے جہاں گرین پیپلز بس سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے، جو صوبے میں جدید شہری ٹرانسپورٹ نظام کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے حکام کے مطابق جدید سہولیات سے آراستہ ان بسوں میں 37 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ کھڑے ہونے والے مسافروں سمیت مجموعی طور پر تقریباً 100 افراد سفر کر سکتے ہیں اس منصوبے کے تحت ابتدائی طور پر تربت شہر کے لیے چار بسیں فراہم کی گئی ہیں جبکہ شہر میں 18 اسٹیشن قائم کیے جا رہے ہیں یہ بسیں تقریباً 19 کلومیٹر طویل روٹ پر چلیں گی اور روزانہ لگ بھگ 4500 مسافروں کو تربت شہر اور مضافاتی علاقوں کے درمیان بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کریں گی بسوں میں خواتین، بچوں اور بزرگ شہریوں کے لیے مخصوص نشستیں مختص کی گئی ہیں جبکہ خصوصی افراد کے لیے ویل چیئر کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایمرجنسی اخراج کے راستے اور آگ بجھانے کے آلات بھی نصب کیے گئے ہیں۔ بسوں کے دروازے خودکار ہائیڈرولک نظام کے تحت کام کرتے ہیں جبکہ بس کے اندر اور باہر نصب برقی اسکرینوں پر بس نمبر اور روٹ سے متعلق معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں حکام کے مطابق بسوں کے روٹس اور کرایوں کا حتمی تعین تربت شہر اور مضافاتی علاقوں کے درمیان فاصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے بعد میں کیا جائے گا۔ ایک تجویز کے مطابق صوبائی حکومت اس بس سروس کے تحت عوام کو ابتدائی طور پر دو سال تک مفت سفری سہولت فراہم کرنے کے امکان پر بھی غور کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایسے ترقیاتی منصوبے متعارف کراتی رہے گی تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات اور سہل زندگی میسر آسکے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور اس کے واضح نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیمی نظام کو مؤثر اور مضبوط بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ مکران ڈویژن میں اس حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور گوادر میں ایک بھی اسکول بند نہیں ہے جو کہ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں، اس لیے حکومت تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان معاشرے اور آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی، تعلیم اور امن ہی وہ راستہ ہے جس سے بلوچستان اور اس کے نوجوانوں کا روشن مستقبل ممکن بنایا جا سکتا ہے خطے کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پڑوسی ملک میں کشیدہ صورتحال کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اس حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کر رہی ہے انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزیر خزانہ اور وفاقی وزیر پیٹرولیم سے ہونے والی ملاقات میں بھی اس حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مشاورت کے ذریعے اتفاق رائے سے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک جامع قومی پالیسی تشکیل دی جا رہی ہے تاکہ ملک کو درپیش معاشی، سماجی اور علاقائی چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن، ترقی، تعلیم اور عوامی سہولیات کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

CLI[PPING]

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1 Page No. 13

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | منگل 10 مارچ 2026ء، 20 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ 302

وزیراعلیٰ بگٹی

پڑوسی ملک میں کشیدہ صورتحال کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو رہے ہیں

پنک/گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے، جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے، صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں

موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے، حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں، حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پنک/گرین بس سروس کیچ کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک اہم تحفہ ہے، جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی بقیہ 1 صفحہ 6 پر

فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وژن کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام دوست منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنک/گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزرا میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست اور ریاستی اداروں پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا طویل المدتی نتائج کا حامل ہے اور اس کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کا جو وعدہ کیا تھا اس پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور اس کے واضح نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے ہیں جبکہ اساتذہ کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیمی نظام کو موثر اور مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیچ ڈویژن میں اس حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور گوادر میں ایک بھی اسکول بند نہیں ہے جو کہ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا واضح ثبوت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں، دانشوروں اور باشعور طبقات کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاحاصل اور طویل جنگوں سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان معاشرے اور آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی، تعلیم اور امن ہی وہ راستہ ہے جس سے بلوچستان اور اس کے نوجوانوں کا روشن مستقبل ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ خطے کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پڑوسی ملک میں کشیدہ صورتحال کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اس حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر ممکنہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزیر خزانہ اور وفاقی وزیر پیٹرولیم سے ہونے والی ملاقات میں بھی اس حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مشاورت کے ذریعے اتفاق رائے سے ممکنہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک جامع قومی پالیسی تشکیل دی جا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان

انتظامی ڈھانچے کو مضبوط، گورننس کو بہتر بنانے کیلئے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے

صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کرے گی

حکومت بلوچستان کا یہ اقدام علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ تربت کے دوران نئے ضلع حب کے قیام کا نوٹیفکیشن باقاعدہ طور پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اسفر رند کے حوالے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ضلع حب کا قیام علاقے میں بقیہ 3 صفحہ 6 پر

انتظامی نظام کو موثر بنانے، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور وہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر گورننس کو بہتر بنانے کے لیے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور موثر حل ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کرے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا۔ [illegible] صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات [illegible] وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی [illegible] میر عاصم کرد گیلو، میر اسفر رند بھی [illegible] جبکہ حلقہ تحصیل کے اہلِ سرکاری افسران نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر نوٹیفکیشن وصول کرنے کے بعد صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اسفر رند نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلع حب کا قیام علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہوگا اور عوام کو بنیادی سہولیات تک رسائی میں نمایاں آسانی حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام علاقے کی ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس سے حب اور اس کے گرد و نواح کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

1 14

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1394 QUETTA Tuesday March 10, 2026 / Ramazan 20, 1447 Rs: 30

CM Bugti launches Green Peoples Bus Service in Turbat

Announces Tump district setup to strengthen local governance

Staff Report

TURBAT: The Balochistan government has officially launched the Green Peoples Bus Service in Turbat, making it the second city in the province after Quetta to receive the modern public transport system.

The initiative aimed to provide residents with safe, comfortable, and efficient travel facilities while improving urban mobility across the region.

The Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has inaugurated the service at the Circuit House in Turbat.

The ceremony was attended by provincial ministers including Mir Zahoor Ahmed Buledi, Mir Shoaib Nosherwani, Mir Asghar Rind, and Asim Kurd Gello, along with other representatives and government officials.Speaking at the ceremony, CM Bugti said the launch of the service is intended to provide citizens with modern, secure, and reliable transport facilities, easing daily commuting for residents. He described the project as a significant step toward strengthening urban transport in Balochistan.

"This service will not only benefit residents of Turbat city but will also serve people across the entire Kech District," Bugti said, crediting provincial minister Zahoor Ahmed Buledi and other assembly members from Kech for their collective efforts.

Sarfraz Bugti also announced that a Pink Bus Service dedicated to women would soon be introduced to ensure safe and convenient travel for female passengers.

According to officials, the newly introduced buses are equipped with modern facilities and have seating capacity for 37 passengers, while accommodating up to 100 passengers including standing commuters. Under the initial phase of the project, four buses have been allocated for Turbat.Authorities plan to establish 18 bus stations across the city, with the buses operating along a 19-kilometer route connecting Turbat with nearby suburban areas.

The service is expected to facilitate travel for approximately 4,500 passengers daily.

The buses include designated seating for women, children, and senior citizens, wheelchair accessibility, emergency exits, fire extinguishers, and automatic hydraulic doors. Moreover, Mir Sarfraz Bugti on Monday announced establishment of Tump as a new district, describing the move as a key step toward strengthening the administrative structure and improving governance at the local level.During his visit to Turbat, Sarfraz Bugti officially handed over the notification for the creation of Tump District to Provincial Parliamentary Secretary for Energy Mir Asghar Rind.

He said the new district would help streamline administrative affairs, accelerate development activities, and ensure government services reach residents at their doorstep.

Sarfraz Bugti emphasized that the provincial government is prioritizing the development of remote and underdeveloped areas of Balochistan. He noted that establishing new districts is essential for strengthening the administrative framework and enhancing governance at the grassroots level, enabling authorities to address public issues more effectively.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 10 MAR 2026 Page No. 15

میر مٹھا خان ایک دلیر اور فرض شناس افسر تھے، علی مدد جتک

دہشتگردی کے ایسے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے

واقعے میں ملوث دہشتگردوں کو جلد گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے بہادر پولیس افسر میر مٹھا خان (ایس ایچ او پولیس) کی دہشتگردوں کے ہاتھوں شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر مٹھا خان ایک دلیر اور فرض شناس افسر تھے جنہوں نے امن و امان کے قیام کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ حاجی علی مدد جتک نے اپنے مذمتی بیان میں کہا کہ دہشتگردی کے ایسے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان روزانہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر عوام کے جان و مال کے تحفظ .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کو یقینی بناتے ہیں، اور میر مٹھا خان کی شہادت اسی عظیم قربانی کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے شہید افسر کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے میں ملوث دہشتگردوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے گی تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ہو سکے۔

نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہے، میر لیاقت لہڑی

مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہیں کھیلوں سمیت دیگر مثبت سرگرمیوں کے زیادہ مواقع فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر انہیں مناسب مواقع .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ملک بھی صوبے اور ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے یوم پاکستان اور رمضان سپورٹس فیسٹول کے سلسلے میں کرائے، سروس کنٹرولنگ ہال اور آل بلوچستان شہید میر عبدالروف جان لہڑی فٹبال ٹورنامنٹ کے افتتاح کے موقع پر کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر کمیٹی آرگنائزر محمد عامر، محمد حسنی، شکیل مشوانی، نصیب اللہ، محمد شہی، منظور مشوانی سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی صحت مند نشوونما اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اسپورٹس ایونٹس نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے اور انہیں صحت مند ماحول فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہیں کھیلوں سمیت دیگر مثبت سرگرمیوں کے زیادہ مواقع فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرنا ایک مثبت

اور خوش آئند عمل ہے کھیلوں کے فروغ سے نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتیں نکھرتی ہیں بلکہ معاشرے میں اتحاد، نظم و ضبط اور بھائی چارے کو بھی فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان آباد کرنے اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر انہیں کھیلوں کے مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ملک بھی پاکستان اور صوبے کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

بہتر مواصلاتی نظام ہی پائیدار ترقی کی ضمانت ہے، سلیم کھوسہ

محکمہ مواصلات و تعمیرات عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کر رہا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، پلوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ بہتر مواصلاتی نظام ہی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی کی ضمانت ہے یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کر رہا ہے اور صوبے کے دور دراز علاقوں کو مرکزی .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

شاہراہوں سے منسلک کرنے کے لئے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف سفر میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ تجارت، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ میر سلیم کھوسہ کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبوں پر کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ترقیاتی اسکیموں کو حتمی شکل دے رہی ہے تاکہ حقیقی عوامی مسائل کا مؤثر حل ممکن بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ عوامی حلقوں نے وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ کے اقدامات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ جاری ترقیاتی منصوبے جلد مکمل ہو کر علاقے کی تقدیر بدلنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 MAR 2026 Page No. 16

شاہراہوں کے منصوبوں میں تاخیر، عدالت عالیہ کا اظہار برہمی

تفصیلی رپورٹ طلب

N-25 اور N-50 منصوبوں پر خاطر خواہ پیش رفت دکھائی نہیں دیتی، سڑکوں کی خراب صورتحال مسافروں کیلئے شدید مشکلات کا باعث ہے

این ایچ اے کی جانب سے بہانوں کے ذریعے منصوبوں میں تاخیر تشویشناک ہے، عدالتی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، چیف جسٹس کامران ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر.......... (باقی صفحہ 3 نمبر 39)

مشتمل دو رکنی بنچ نے این ایچ اے کے مختلف شاہراہوں کے منصوبوں میں تاخیر پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ عدالت میں درخواست گزار کی جانب سے وکیل دوست محمد مندوخیل ایڈووکیٹ پیش ہوئے، جبکہ این ایچ اے کی جانب سے نجیب اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ اور لاء آفیسر عبدالستار نے معاونت کی۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل محمد فرید، ڈپٹی اٹارنی جنرل انور ندیم کاسی، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل شئے حق بلوچ اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل [illegible] نے بھی عدالت کی معاونت کی۔ سماعت کے دوران این ایچ اے کے نمائندوں نے موقف اختیار کیا کہ ادارہ اس وقت N-25 (کراچی۔خضدار۔کوئٹہ۔چمن روڈ) منصوبے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے اور اسی وجہ سے فنڈز زیادہ تر اسی منصوبے کے لیے مختص کیے جا رہے ہیں، کیونکہ یہ سڑک دو صوبوں کے درمیان عوامی آمد و رفت کے لیے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ N-50 (کچلاک۔ژوب ڈوئلائزیشن منصوبہ) پر بھی کام جاری ہے۔ تاہم سماعت کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ منصوبوں پر خاطر خواہ پیش رفت دکھائی نہیں دے رہی۔ عدالت میں موجود وکلاء اور لاء افسران، جن کا تعلق متعلقہ علاقوں سے ہے، نے این ایچ اے کے موقف سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ سڑکوں کی خراب صورتحال مسافروں کے لیے شدید مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن آف پاکستان کی جانب سے صوبے میں مختلف زیر التوا منصوبوں کی تکمیل کے لیے این ایچ اے کو اب تک تقریباً 127 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں، اس کے باوجود منصوبوں پر مطلوبہ رفتار سے کام ہوتا نظر نہیں آ رہا۔ درخواست گزار کے وکیل دوست محمد مندوخیل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ عدالت کی بارہا ہدایات کے باوجود کراچی۔خضدار۔کوئٹہ۔چمن روڈ (N-25)، ہوشاب۔آواران روڈ (M-08)، آواران۔نال روڈ (M-08) اور N-50 کی بحالی و مرمت سمیت متعدد منصوبوں پر مکمل کام شروع نہیں کیا گیا، نہ ہی بالائی علاقوں میں تعمیراتی سرگرمیوں کا آغاز ہو سکا ہے۔ چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے ریمارکس دیے کہ عدالت یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ جب N-50 کے بعض حصے مکمل ہو چکے ہیں تو باقی علاقوں میں تعمیرات روکنا اور سڑک کی دیکھ بھال و مرمت شروع نہ کرنا قابل قبول نہیں۔

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل.......... (باقی صفحہ 3 نمبر 40)

مشتمل دو رکنی بنچ نے زیارت موڑ۔ہرنائی روڈ منصوبے میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کو منصوبوں کی ترجیحات واضح کرنے اور پیش رفت رپورٹ عدالت میں جمع کرانے کی ہدایت کر دی ہے۔ عدالت میں آئینی مقدمے کی سماعت کے دوران درخواست گزار وکیل حبیب اللہ ناصر پیش ہوئے۔ جواب دہندگان کی جانب سے محمد فرید ڈوگر، ایڈیشنل اٹارنی جنرل، محمد ندیم کاسی، ڈپٹی اٹارنی جنرل، شئے حق بلوچ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، نجیب اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ برائے این ایچ اے، عبدالستار کاکڑ ڈپٹی ڈائریکٹر (قانون) این ایچ اے، محمد اختر ڈپٹی سیکرٹری محکمہ پی اینڈ ڈی، انجینئر محمد اقبال اسسٹنٹ چیف (پی اینڈ ڈی) منسٹری آف پلاننگ کمیشن آف پاکستان اسلام آباد اور پلاننگ کمیشن کے نمائندے احمد عبداللہ عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران منسٹری آف پلاننگ کمیشن آف پاکستان کے حکام نے عدالت کو آگاہ کیا کہ زیارت موڑ۔ہرنائی روڈ منصوبے کی منظوری بذریعہ میمورنڈم نمبر FNo.16(351) PIA-III/PC/2020 مورخہ 30 دسمبر 2025 کے تحت دی گئی ہے اور منصوبے کی مجموعی لاگت 17 ارب 49 کروڑ 51 لاکھ 40 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ وفاقی پی ایس ڈی پی (پلاننگ ڈویژن) میں اس منصوبے کے لیے سیریل نمبر 48 کے تحت 200 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ منصوبے کی منظوری کو تقریباً دو ماہ گزر چکے ہیں، تاہم اب تک کوئی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ اس موقع پر نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ میں موقف اختیار کیا گیا کہ این ایچ اے وفاقی حکومت کی منظوری کے مطابق زیارت موڑ۔ہرنائی روڈ منصوبے کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے، تاہم منصوبے کی مجموعی لاگت کے مقابلے میں موجودہ 200 ملین روپے کی محدود رقم کے باعث منصوبے پر بھرپور انداز میں کام شروع کرنا ممکن نہیں۔ عدالت نے استفسار کیا کہ جب منصوبے کی کل لاگت اربوں روپے ہے تو مختص 200 ملین روپے کی مختص رقم سے منصوبہ کیسے شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو بتایا کہ این ایچ اے کا بجٹ ون لائنر بنیادوں پر منظور ہوتا ہے اور فنڈز کی تقسیم این ایچ اے کی ترجیحات کے مطابق کی جاتی ہے۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران این ایچ اے کو 227 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 127 ارب روپے بلوچستان کے مختلف جاری منصوبوں جیسے کراچی۔خضدار۔کوئٹہ۔چمن روڈ (N-25)، آواران۔نال روڈ منصوبہ (M-8) اور ژوب۔کچلاک روڈ منصوبہ (N-50) کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ دو رکنی بنچ نے ریمارکس دیے کہ جب بلوچستان کے لیے خطیر رقم پہلے ہی مختص کی جا چکی ہے اور مالی سال [illegible] زیارت موڑ۔ہرنائی روڈ منصوبے پر بنیادی کام شروع نہ ہونا افسوسناک ہے۔

خطے میں جنگی صورتحال، بلوچستان بھر میں تعلیمی ادارے آج سے 23 مارچ تک بند

اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے علاوہ نجی تعلیمی ادارے بھی شامل، داخلہ مہم، امتحانات شیڈول کے مطابق جاری رہیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان محکمہ تعلیم (اسکولز) نے صوبے بھر کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے عارضی طور پر بند رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس حوالے سے جاری کردہ باضابطہ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ فیصلہ خطے میں جنگی حالات سے پیدا ہونے والی کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے انتظامی تیاری کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان بھر کے تمام تعلیمی ادارے 9 مارچ 2026 سے 23 مارچ 2026 تک فوری طور پر بند رہیں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر نقل و حرکت اور ٹرانسپورٹ سے متعلق درپیش مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے عوامی سہولت کے لیے یہ اقدام اٹھایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ تعلیم کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان بھر کے تمام تعلیمی ادارے، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز آج 9 مارچ سے 23 مارچ تک فوری طور پر بند رہیں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر نقل و حرکت اور ٹرانسپورٹ سے متعلق درپیش مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے عوامی سہولت کے لیے یہ اقدام اٹھایا گیا ہے تاہم محکمہ تعلیم نے واضح کیا ہے کہ جاری داخلہ مہم، اسکولوں کی کیچمنٹ مردم شماری اور اگر کوئی امتحانات ہو رہے ہوں تو وہ شیڈول کے مطابق جاری رہیں گے۔ متعلقہ افسران اور عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ ان سرگرمیوں کو محکمہ تعلیم کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق مؤثر طریقے سے جاری رکھا جائے۔

حکومت بلوچستان نے سیاسی رہنماؤں کیلئے تھریٹ الرٹ جاری کر دیا

عبدالواسع، غفور حیدری، یونس زہری، اصغر ترین، زابد ریکی و دیگر ارکان کی جان کو خطرہ ہے، مراسلہ

کوئٹہ (جنگ نیوز) حکومت بلوچستان نے سیاسی رہنماؤں کے لیے تھریٹ الرٹ جاری کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق تھریٹ الرٹ میں جمعیت علماء اسلام (جے یو آئی) کے اراکین اسمبلی اور دیگر سیاسی رہنماؤں کی جان کو خطرہ ظاہر کیا گیا ہے۔ جے یو آئی بلوچستان کے امیر سینیٹر مولوی عبدالواسع اور مرکزی جنرل سیکرٹری مولوی عبدالغفور حیدری کی حفاظت کے لیے الرٹ جاری کیا گیا۔ مراسلہ میں بتایا گیا بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور اراکین اسمبلی اصغر خان ترین اور زابد ریکی کو بھی خطرہ لاحق ہے۔ حکومت نے تمام متعلقہ اداروں کو فوری حفاظتی اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ مراسلہ فرنٹیئر کور، پولیس، کمشنرز اور ضلعی انتظامیہ کو بھی ارسال کیا گیا ہے۔ تمام سیاسی رہنماؤں کی رہائش گاہوں اور دفاتر کی سیکیورٹی کا جائزہ لینے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

ملک کا دفاع اور عوام کی خدمت ترجیحات میں شامل ہے، کرنل محمد جاوید

افواج اور عوام کے درمیان دوریاں ختم کر کے اعتماد کو بحال کرایا جائیگا، گفتگو

نوشکی (نامہ نگار) ہماری پوری کوشش ہے کہ عوام کو ہر ممکن ریلیف دیں، ملک کا دفاع، عوام کی خدمت اور حفاظت ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کرنل محمد جاوید نے ماڈل ہائی اسکول کے دورے کے موقع پر جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا عوام کے مسائل حل کریں گے، افواج اور عوام کے درمیان دوریاں ختم کر کے باہمی کوآرڈینیشن، رواداری اور اعتماد کو بحال کرایا جائے گا۔ نوشکی کے عوام محب وطن، باشعور اور تعلیم یافتہ ہیں۔ انہوں نے نوشکی میں لاک ڈاؤن ختم کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ نوشکی میں جلد ہی خیر سگالی مشاورتی اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا جس میں قبائلی عمائدین، عوامی اور سیاسی نمائندوں کی مشاورت سے روشن اور خوشحال مستقبل کا لائحہ عمل طے کریں گے۔ ہمارا مقصد عوام کی خدمت ہے، اس مقصد کے حصول کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ رمضان المبارک میں 300 مستحقین میں راشن تقسیم کیا، عید سے قبل مزید مستحقین میں راشن تقسیم کریں گے۔ عوامی مسائل حل کرانے کے لیے ایک سیل بھی بنا رہے ہیں۔ عوام ترقی اور خوشحالی کے لیے ہمارا ساتھ دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 10 MAR 2026 Page No. 17

کوئٹہ: نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کیخلاف کریک ڈاؤن شورومز پر چھاپے

شوروم مالکان کا شدید احتجاج، مین شاہراہ بلاک، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سریاب روڈ پر کسٹمز کی جانب سے نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران متعدد گاڑیوں کے شوروم پر چھاپے مارے گئے، جس کے نتیجے میں کسٹمز کی ٹیم کارروائی کرتے ہوئے کئی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں اپنے قبضے میں لے کر ساتھ لے گئی۔ اس کارروائی کے ردعمل میں شوروم مالکان اور مقامی افراد کی جانب سے شدید احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے سریاب روڈ پر ٹائر جلا کر مرکزی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

لیے معطل کر دیا، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ احتجاجی مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ کسٹمز حکام اس کارروائی کو فوری روکیں اور ضبط کی گئی گاڑیاں واپس کی جائیں۔ پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے مظاہرین کے ساتھ مذاکرات کی کوششیں جاری ہیں۔

خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، سیکرٹری ترقی نسواں

خواتین کو معاشرے میں باعزت مقام دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، سائرہ عطاء

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری برائے محکمہ ترقی نسواں سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ محکمہ ترقی نسواں، حکومت بلوچستان صوبے بھر میں خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے مختلف اقدامات اور آگاہی پروگرام جاری رکھے ہوئے ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت خواتین کے حقوق، تعلیم، صحت اور معاشی خودمختاری کے حوالے سے مثبت پیغام معاشرے کے ہر طبقے تک مؤثر انداز میں پہنچ سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خواتین کے موقع .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

پر منعقدہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر محکمہ ترقی نسواں منیر احمد کاکڑ، صوبائی محتسب برائے خواتین طاہرہ بلوچ، روبینہ زہری منیجر بے نظیر شیلٹر ہوم ویمن اینڈ سنٹر کوئٹہ، ڈپٹی سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں جہاں آراء تبسم، یو این ایف اے صوبائی کوآرڈینیٹر سعدہ عطاء اور دیگر مقررین کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی فلاح و بہبود، تحفظ اور ترقی کے لئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں نے کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ اور انہیں معاشرے میں باعزت مقام دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے محکمہ ترقی نسواں کی مختلف اسکیموں اور منصوبوں کے ذریعے خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین پر تشدد کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں اور یہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ صنفی بنیاد پر تشدد کے متاثرین کی فوری مدد اور بحالی کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ایسے اقدامات کیے جا رہے ہیں جن کے تحت متاثرہ خواتین کو ایک ہی چھت کے نیچے قانونی معاونت، طبی سہولیات، مشاورت اور دیگر بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کم عمر بچیوں کی شادی ایک سماجی برائی اور قانونی جرم ہے جس کے خلاف معاشرے کے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر کہیں کم عمر شادی یا خواتین کے استحصال کے واقعات سامنے آئیں تو فوری طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں یا بلوچستان ویمن ہیلپ لائن 1089 پر اطلاع دیں تاکہ ایسے واقعات کے خلاف بروقت کارروائی ممکن بنائی جا سکے۔

صحت و فٹنس کے ادارے اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں

اسکیم کے تحت ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں ہوگی، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں ہیلتھ کیئر سینٹرز، جم اور فزیکل فٹنس سینٹرز سمیت ذاتی صحت و فٹنس سے متعلق خدمات فراہم کرنے والے اداروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین پر عمل درآمد کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015 کے تحت ان خدمات پر 2 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے اس ضمن میں متعلقہ کاروباری مراکز کیلئے لازم .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ وہ اپنی ٹیکس ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ مقررہ ٹیکس پیریڈ کی ریٹرنز بروقت جمع کرائیں۔ بی آر اے کے مطابق رعایتی شرح کے تحت ٹیکس ادائیگی کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹرڈ شخص پوائنٹ آف سیل (POS) مشین نصب کرے اور اسے اتھارٹی کے ویب پورٹل کے ساتھ منسلک کرے تاکہ تمام انوائسز اور رسیدیں الیکٹرانک طریقے سے جاری کی جا سکیں۔ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ تمام ٹیکس انوائسز، بل آف چارجز یا رسیدیں صرف POS سسٹم کے ذریعے الیکٹرانک طور پر جاری کی جائیں گی اور اس کے علاوہ کسی اور طریقے سے رسید جاری کرنا قابل قبول نہیں ہوگا۔ مزید برآں اس اسکیم کے تحت ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔ بی آر اے نے تمام ہیلتھ کیئر، جم اور فٹنس سینٹرز کے مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی رجسٹریشن، POS انضمام اور ٹیکس ریٹرن فائلنگ کو یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی قانونی کارروائی اور جرمانوں سے بچا جا سکے۔

ریڈ زون نہایت حساس علاقہ ہے، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات

سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، بابر خان

سیکیورٹی فول پروف بنانا اولین ترجیح ہے، ڈی آئی جی آپریشنز لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان اور ڈی آئی جی آپریشنز لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت کی زیر صدارت ریڈ زون میں سیکیورٹی بیگرز اور کنکریٹ دیوار کی تعمیر کے منصوبے کے حوالے سے ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم مندوخیل، ایس ای سی انجینئر اکبر جان، ایس پی ریڈ زون حسان اچکزئی، ٹیکنیکل ایڈوائزر محکمہ مواصلات و تعمیرات انجینئر احسان دوتانی اور انجینئر اویس پرویز سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

شرکت کی اجلاس کے دوران انجینئر اویس پرویز نے منصوبے کی پیش رفت، تکنیکی پہلوؤں اور تعمیراتی مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے کے مختلف مراحل پر کام جاری ہے جبکہ تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران درپیش چیلنجز، سیکیورٹی خدشات اور انتظامی مسائل سے بھی اجلاس کو آگاہ کیا گیا۔ شرکاء نے ان مسائل اور رکاوٹوں کے حل کے لئے مختلف تجاویز اور اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے ریڈ زون کی سیکیورٹی پلان کے حوالے سے واضح اور سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کے تناظر میں ریڈ زون ایک نہایت حساس علاقہ ہے جہاں سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

ضمنی انتخابات کو مکمل شفاف بنائیں گے، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر قلات

پرامن شفاف پولنگ کا انعقاد ہر صورت یقینی بنائیں گے، منیر احمد درانی

قلات (خ ن) ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر پی بی 36 قلات منیر احمد درانی نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کے فیصلے کے تحت قلات گزگ جوہان کے سات پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ انتخابات کے انعقاد کو مکمل شفاف بنایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے آل پارٹیز قلات کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ڈی آر او ڈپٹی کمشنر قلات منیر درانی نے کہا کہ الیکشن کی شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا اس سلسلے میں تمام تر انتظامات مکمل کرلئے گئے پرامن شفاف پولنگ کا انعقاد ہر صورت یقینی بنائیں گے ڈی آر او نے آل پارٹیز وفد کے .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

سربراہ میر قادر بخش مینگل کو یقین دہانی کرائی کہ آج 10 مارچ کو ہونے والے ری پولنگ کے موقع پر سیکیورٹی اور دیگر امور سے متعلق ان کے تجاویز پر فوری طور پر تحفظات کا ازالہ کیا جائیگا۔

Century Express Quetta

پی بی 36 کے 7 پولنگ سٹیشنز پر ری پولنگ آج ہوگی

الیکشن کمیشن نے انتظامات مکمل کر لیے، 8 ہزار 838 رجسٹرڈ ووٹرز ووٹ ڈالیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پی بی 36 قلات کے 7 پولنگ اسٹیشنز پر ری پولنگ آج 10 مارچ کو ہوگی، جس کے لیے الیکشن کمیشن نے تمام تر انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ ری پولنگ (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

میں کل 8 ہزار 838 رجسٹرڈ ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے، جن میں 5 ہزار 517 مرد جبکہ 3 ہزار 321 خواتین ووٹرز شامل ہیں۔ ری پول میں 36 امیدواروں کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ واضح رہے کہ ری پولنگ صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہے گی۔ دریں اثنا صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، ریٹرننگ آفیسر، مانیٹرنگ ٹیم سمیت دیگر متعلقہ اداروں کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ری پول کا آزادانہ، منصفانہ اور پرامن ماحول میں انعقاد یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 | Dated: 10 MAR 2026 | Page No. 18

جنگ، نفرت و انتہا پسندی کے ماحول میں ترقی ممکن نہیں، سیکرٹری مذہبی امور

معاشرے میں امن و برداشت کے فروغ کیلئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت تاکہ کوئی بیرونی طاقت ہمارے اتحاد کو نقصان نہ پہنچا سکے، سید نعمان شاہ

موجودہ حالات میں مختلف مذاہب اور طبقات کے درمیان رواداری، باہمی احترام اور اتحاد ناگزیر ہے، پاسٹر خالد نوید، پاسٹر ولسن فضل، پاسٹر سوئیل [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری اقلیتی امور سید نعمان شاہ، پاسٹر خالد نوید، پاسٹر ولسن فضل، پاسٹر سوئیل، فادر اکمل، قاری عبدالرشید، ڈاکٹر عطاء الرحمان نے کہا ہے کہ جنگ، نفرت اور انتہا پسندی کے ماحول میں ترقی اور بقاء ممکن نہیں، بلکہ امن، اتفاق اور بھائی چارے کے ذریعے ہی معاشرہ مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ معاشرے میں امن اور برداشت کے فروغ کے لئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے تاکہ کوئی بھی بیرونی طاقت ہمارے اتحاد کو نقصان نہ پہنچا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ میتھوڈسٹ چرچ میں سوسائٹی فار ریلیف اینڈ......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ڈویلپمنٹ (ایس آر ڈی) اور فاؤنڈنگ مری کے زیر اہتمام بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے حوالے سے منعقدہ افطار پارٹی کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مختلف مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی مقررین نے کہا کہ موجودہ حالات میں مختلف مذاہب اور طبقات کے درمیان رواداری، باہمی احترام اور اتحاد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ جنگ، نفرت اور انتہا پسندی کے ماحول میں ترقی اور بقاء ممکن نہیں، بلکہ امن، اتفاق اور بھائی چارے کے ذریعے ہی معاشرہ مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ مذہبی و سماجی رہنماؤں نے بین المذاہب ہم آہنگی کے پیغام کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا۔ تقریب کا مقصد معاشرے میں امن، محبت، بھائی چارے اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر سید نعمان شاہ نے حکومت کی جانب سے اقلیتی برادری کے مسائل کے حل اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور معروف عالم دین ڈاکٹر قاری رشید نے اسلام کی تعلیمات، امن و برداشت کے پیغام اور اقلیتی برادری کے حقوق کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں تمام مذاہب کی ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے ہمیں چاہئے کہ آپس میں اتحاد و اتفاق کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ تقریب کے اختتام پر ایس آر ڈی کے ڈائریکٹر شیزان ولیم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام معاشرے میں ہم آہنگی اور بھائی چارے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں میں تحائف بھی تقسیم کئے گئے۔ تعلق رکھنے والے لوگوں کے تعاون سے شجرکاری مہم شروع کی ہے اس مہم کے دوران بلوچستان بھر میں 10 لاکھ درخت لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے شجرکاری مہم کو تمام مکاتب فکر لوگوں کی مدد سے چلائیں گے اس مہم کے مثبت نتائج آئیں گے۔ اس میں سرکاری محکموں، اداروں اور دیگر تنظیموں کو بھی شامل کیا گیا جس میں گرلز گائیڈ اور بوائز سمیت دیگر بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ میں 50 ہزار درخت لگائیں گے۔ درخت لگانے کے بعد اسکی حفاظت بہت ضروری ہے جسکا ثواب بھی ہے

حلیم پلازہ آتشزدگی کی اصل وجوہات جاننے کیلئے شفاف تحقیقات کی جائے، کمشنر کوئٹہ

فائر سیفٹی انتظامات، ایمرجنسی اخراج کے راستے اور ریسکیو رسپانس کے حوالے سے رپورٹ پیش کی جائے، شاہزیب خان کاکڑ

واقعہ میں غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو ذمہ دار عناصر کیخلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت حلیم پلازہ میں پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعہ کی تحقیقات کے سلسلے میں ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، چیف فائر آفیسر میونسپل کارپوریشن کوئٹہ عبدالحق، اسسٹنٹ کمشنر (پولیٹیکل) کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، صدر انجمن تاجران عبدالرحیم کاکڑ اور حلیم پلازہ کے مالک سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران حلیم پلازہ میں آتشزدگی کے واقعہ کی ابتدائی صورتحال، ریسکیو اقدامات، ہونے والے نقصانات اور تخمینے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر پلازہ کے مالک، انجمن تاجران کے نمائندوں، چیف فائر آفیسر میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر متعلقہ افراد کے بیانات بھی قلمبند کئے گئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعہ کی اصل وجوہات جاننے کیلئے جامع اور شفاف تحقیقات کی جائے۔ چیف فائر آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ پلازہ میں فائر سیفٹی انتظامات، فائر فائٹنگ سسٹم، ایمرجنسی اخراج کے راستے، آگ بجھانے کے آلات اور واقعہ کے دوران ریسکیو رسپانس کے حوالے سے مکمل رپورٹ پیش کی جائے اجلاس میں آتشزدگی کی ممکنہ وجوہات، بالخصوص فائر سیفٹی گریڈ کی عدم موجودگی، بجلی کی بندش سے متعلق مسائل اور حفاظتی معیار میں ممکنہ کوتاہیوں کے پہلوؤں کا بھی تفصیلی جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے واضح کیا کہ واقعے کی مکمل شفاف تحقیقات کی جائے گی۔

بلوچستان بھر میں 10 لاکھ درخت لگائے جائیں گے، سیکرٹری جنگلات

حکومت نے گرین بلوچستان کے منصوبے پر عملدرآمد کیلئے شجرکاری مہم کا آغاز کر دیا، عمران گچکی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات عمران گچکی نے کہا ہے کہ حکومت نے ماحولیاتی تبدیلی کو بہتر بنانے اور گرین بلوچستان کے منصوبے پر عملدرآمد کیلئے شجرکاری مہم کا آغاز کردیا ہے اس میں کوئٹہ میں 50 ہزار جبکہ بلوچستان بھر میں 10 لاکھ درخت لگائے جائیں گے درخت لگانا ثواب اور کاٹنا جرم ہے شہری درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کو یقینی بنائیں تاکہ سرسبز بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

نے کوئٹہ پریس کلب میں شجرکاری مہم کے دوران درخت لگانے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے صدر منظور احمد رند، چیف کنزرویٹر محمد اسلم بزدار، کنزرویٹر نیاز کاکڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ عمران گچکی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے گرین اینیشیٹو بلوچستان منصوبے کے تحت موسم بہار کے آغاز کے ساتھ ہی صوبے میں شجرکاری کی مہم شروع کر دی گئی ہے اس مہم کے دوران ماحولیاتی تبدیلی پر قابو پانے اور بلوچستان کو سرسبز بنانے کے منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے معاشرے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے تعاون سے شجرکاری مہم شروع کی ہے اس مہم کے دوران بلوچستان بھر میں 10 لاکھ درخت لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے شجرکاری مہم کو تمام مکاتب فکر لوگوں کی مدد سے چلائیں گے اس مہم کے مثبت نتائج آئیں گے۔ اس میں سرکاری محکموں، اداروں اور دیگر تنظیموں کو بھی شامل کیا گیا جس میں گرلز گائیڈ اور بوائز سمیت دیگر بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ میں 50 ہزار درخت لگائیں گے۔ درخت لگانے کے بعد اسکی حفاظت بہت ضروری ہے جسکا ثواب بھی ہے اس مہم کو ہر گلی اور محلے تک پہنچائیں گے آجکل جدید طریقوں سے پانی بچا کر درخت لگاتے ہیں ونٹر میں اچھی بارشیں ہوئی ہیں جس سے صوبے کے ماحول پر اچھا اثر پڑا ہے اور شجرکاری کے اچھے اثرات ماحول پر پڑیں گے۔ خشک درختوں کی جگہ نئے درخت لگائیں گے

یوم علیؓ کے سلسلے میں کل علمدار روڈ سے جلوس نکالا جائے گا، ایس ایس پی آپریشن

جلوس کی سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مانیٹرنگ کی جائے گی، آصف خان

کوئٹہ (آن لائن) ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ آصف خان نے کہا ہے کہ یوم علیؓ کے جلوس کے موقع پر ہزارہ ٹاؤن میں 1500 سے زائد اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے 21 رمضان المبارک بدھ کو علمدار روڈ سے یوم علیؓ کے سلسلے میں دوسرا جلوس نکالا جائے گا میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یوم علیؓ کے جلوس کے حوالے سے تمام سیکورٹی پلان ترتیب دیکر حکمت عملی بنالی گئی ہے انہوں نے بتایا کہ یوم علیؓ کے سلسلے میں دوسرا جلوس......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

21 رمضان المبارک بروز بدھ کو علمدار روڈ سے نکالا جائے گا جلوس کے روٹ کو عام آمدورفت کیلئے بند کردیا جائے گا اور جلوس کی سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مانیٹرنگ کی جائے گی سیکورٹی کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 | Dated: 10 MAR 2026 | Page No. 19

ریلوے اکانومی کلاس اور مال بردار ٹرین کے کرایوں میں اضافہ

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد مہنگائی کا طوفان برقرار

کوئٹہ (آن لائن) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 55 روپے فی لیٹر اضافے کے بعد ٹرانسپورٹروں نے اندرون صوبہ اور ملک جانے والی گاڑیوں کے .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کرایوں میں بے تحاشہ اضافہ کردیا اس کے علاوہ ریلوے حکام نے بھی اکانومی کلاس کے کرایوں میں 5 فیصد جبکہ دیگر کلاس کے کرایوں میں 10 فیصد اور مال بردار ٹرین کے کرایوں میں اضافہ کردیا گیا جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں حکومت کی جانب سے عید الفطر سے قبل پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تقریباً 60 روپے سے زائد فی لیٹر اضافہ کیا گیا جس کی وجہ سے مہنگائی کا نیا طوفان برپا ہوگیا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے باعث تمام اشیاء خوردونوش اور مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوگیا

ایران سے تفتان کے راستے مزید 149 افراد کوئٹہ پہنچ گئے

53 زائرین، 3 سیاح، 8 بزنس مین اور 4 ورک ویزا ہولڈرز شامل

چاغی (آن لائن) تفتان بارڈر کے راستے پاکستانیوں کی وطن واپسی جاری، مزید 149 افراد پہنچ گئے، ایران سے تفتان بارڈر کے راستے پاکستانیوں کی وطن واپسی کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

مزید 149 افراد پاکستان پہنچ گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق آنے والوں میں 53 زائرین، 3 سیاح) ٹورسٹ(، 8 بزنس مین اور 4 ورک ویزا ہولڈرز شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدہ صورتحال کے بعد اب تک مجموعی طور پر 2660 افراد ایران سے پاکستان پہنچ چکے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نور شاہوانی کے مطابق ایران سے آنے والے پاکستانیوں کو پاکستان ہاؤس تفتان میں رہائش، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تفتان پہنچنے والے تمام پاکستانیوں کو قافلوں کی صورت میں کوئٹہ روانہ کردیا جاتا ہے، جہاں سے وہ اپنے اپنے آبائی شہروں کو روانہ ہوجاتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر کے متعدد اسکولوں کو ڈی ڈی او پاورز دینے کے احکامات

اسکولوں کے انتظامی معاملات بہتر، اساتذہ کو درپیش مسائل میں نمایاں کمی آئے گی

گوادر (این این آئی) گوادر ضلع کے کئی سرکاری اسکولوں میں درپیش انتظامی مسائل کے حل کی جانب اہم پیش رفت، سیکرٹری تعلیم بلوچستان کی جانب سے متعدد اسکولوں کو ڈی ڈی بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

او پاورز دینے کے احکامات جاری، تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (جی ٹی اے) ضلع گوادر کی مسلسل جدوجہد اور کوششوں کے نتیجے میں ضلع کے کئی سرکاری اسکولوں میں درپیش انتظامی مسائل کے حل کی جانب اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ سیکرٹری تعلیم اسکولز بلوچستان نے گوادر کے متعدد اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس کو ڈی ڈی او پاورز دینے کے باضابطہ احکامات جاری کردیے ہیں۔ ترجمان جی ٹی اے گوادر کے مطابق طویل عرصے سے بعض اسکولوں میں ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس کے پاس ڈی ڈی او پاورز نہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف اسکولوں کے انتظامی امور متاثر ہو رہے تھے بلکہ اساتذہ کو بھی مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 10 MAR 2026 Page No. 20

پی بی 36 قلات کے ضمنی انتخابات میں ضیاء اللہ لانگو کی جیت یقینی ہے، بی اے پی

جمہوری اقتدار کے فروغ، ملکی ترقی اور عوامی خوشحالی کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں، صادق سنجرانی، نوابزادہ خالد خان مگسی

حلقے میں 7 سیاسی جماعتوں کے مقابلے میں الیکشن لڑ رہے ہیں، عوام کی حمایت کے باعث ہماری کامیابی یقینی ہے، سینیٹر عبدالقادر، منظور کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز اور دیگر مرکزی وصوبائی رہنماؤں نے کہا ہے کہ آج حلقہ پی بی 36 قلات میں ہونے والی ری پولنگ میں بی اے پی کے امیدوار میر ضیاء اللہ لانگو عوام کی بھرپور حمایت سے انشاء اللہ بھاری اکثریت کے ساتھ کامیابی حاصل کریں گے پارٹی جمہوری اقتدار کے فروغ، ملکی ترقی اور عوامی خوشحالی کے اصولوں پر یقین رکھتی ہے اور اسی وژن کے تحت پارٹی قیادت اور کارکنان بھرپور انداز میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان عوامی پارٹی کے بانی رہنما، سابق چیئرمین .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سینیٹ ورکن بلوچستان اسمبلی صادق سنجرانی، مرکزی صدر و وفاقی وزیر نوابزادہ خالد مگسی، سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ، صوبائی صدر و سابق صوبائی وزیر سردار صالح بھوتانی، صوبائی سیکرٹری جنرل منظور خان کاکڑ اور خواتین ونگ کی صدر فرح عظیم شاہ سمیت ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز اور دیگر پارٹی رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی نے حلقہ پی بی 36 قلات میں ری پولنگ کے حوالے سے تمام تر تیاریاں مکمل کر لی ہیں اور پارٹی کارکنان بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ انتخابی عمل میں حصہ لینے کیلئے متحرک ہیں انہوں نے کہا کہ میر ضیاء اللہ لانگو اس حلقے میں سات سیاسی جماعتوں کے مقابلے میں الیکشن لڑ رہے ہیں، عوام کی بھرپور حمایت، اعتماد اور وابستگی کے باعث ان کی کامیابی یقینی ہے انہوں نے کہا کہ قلات اور خالق آباد کے عوام ہمیشہ سے بلوچستان عوامی پارٹی اور میر ضیاء اللہ لانگو کی قیادت پر اعتماد کرتے آئے ہیں میر ضیاء اللہ لانگو نے اپنے سیاسی دور میں علاقے کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے قابل ذکر اقدامات کئے ہیں جس کی وجہ سے عوام آج بھی ان کے ساتھ کھڑے ہیں آج 10 مارچ کو ہونے والی ری پولنگ میں عوام کی بڑی تعداد ووٹ کاسٹ کر کے انشاء اللہ میر ضیاء اللہ لانگو کی کامیابی کو یقینی بنائے گی اور مخالفین کو واضح شکست کا سامنا کرنا پڑے گا قلات کے عوام گزشتہ کئی برسوں سے اپنے منتخب نمائندے کی کارکردگی سے مطمئن ہیں اور یہی عوامی اعتماد میر ضیاء اللہ لانگو کی بار بار کامیابی کا سبب بنا ہے۔ عوام کی بھرپور حمایت، اعتماد اور وابستگی کے باعث ان کی کامیابی یقینی ہے انہوں نے کہا کہ قلات اور خالق آباد کے عوام ہمیشہ سے بلوچستان عوامی پارٹی اور میر ضیاء اللہ لانگو کی قیادت پر اعتماد کرتے آئے ہیں میر ضیاء اللہ لانگو نے اپنے سیاسی دور میں علاقے کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے قابل ذکر اقدامات کئے ہیں

INTEKHAB QUETTA

میڈیکل نشستوں میں کمی کا فیصلہ تعلیم دشمن پالیسیوں کا مظہر ہے، پشتونخوا نیپ

شہید سینیٹر عثمان کاکڑ کی خصوصی دلچسپی یہ نشستیں بحال ہوئیں، آنیوالی ہر حکومت نے فیصلہ برقرار رکھنے کی بجائے نشستوں میں بتدریج کمی کی

حکومت نے 333 نشستوں کو کم کر کے 121 کر دیا، میڈیکل کی مختص نشستوں کو بحال اور طلبہ کیساتھ ہونیوالی ناانصافی کا ازالہ کیا جائے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں وسطی پشتونخوا، سابقہ فاٹا اور بلوچستان کے طلبہ کے لئے مختص میڈیکل نشستوں میں کمی کے حالیہ فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام تعلیم دشمن پالیسیوں کا واضح مظہر ہے اور پسماندہ اور محروم علاقوں کے نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ فیصلے سے نہ صرف ہزاروں باصلاحیت طلبہ کے تعلیمی مستقبل پر منفی اثرات مرتب ہوں گے بلکہ یہ اقدام ان علاقوں میں پہلے سے موجود تعلیمی محرومیوں کو مزید بڑھانے کا باعث بھی بنے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں ملی شہید سینیٹر عثمان خان کاکڑ نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے ان نشستوں کی بحالی اور اضافے کے لئے ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھائی تھی۔ ان کی مسلسل جدوجہد، سیاسی بصیرت اور کاوشوں کی بدولت یہ نشستیں بحال ہوئیں اور ان بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

پسماندہ علاقوں کے طلبہ کو اعلیٰ طبی تعلیم کے حصول کا موقع ملا تاہم بعد میں آنے والی حکومتوں نے اس اہم فیصلے کو برقرار رکھنے کی بجائے ان نشستوں میں بتدریج کمی کر دی، جو کہ تعلیم اور طلبہ دشمن پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ گزشتہ روز اسلام آباد میں متاثرہ طلبہ کے ایک وفد نے پشتونخوا نیپ کے چیئرمین رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ سے ملاقات کی اور انہیں مسئلے کی سنگینی سے آگاہ کرتے ہوئے درخواست کی کہ وہ اس معاملے کو متعلقہ حکام کے سامنے اٹھائیں اور ان نشستوں کی بحالی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ خوشحال کاکڑ نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس اہم معاملے کو قومی اسمبلی سمیت ہر متعلقہ فورم پر بھرپور انداز میں اٹھائیں گے اور طلبہ کے جائز تعلیمی حقوق کے لئے آواز بلند کریں گے۔ بیان میں کہا گیا کہ 2018 میں ملی شہید سینیٹر عثمان خان کاکڑ کی ذاتی دلچسپی اور کوششوں کے نتیجے میں پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل اور دیگر متعلقہ اداروں نے وسطی پشتونخوا، سابقہ فاٹا اور بلوچستان کے طلبہ و طالبات کے لئے مجموعی طور پر 333 میڈیکل نشستیں مختص کی تھیں۔ اس موقع پر یہ وعدہ بھی کیا گیا تھا کہ پانچ سال بعد ان نشستوں کی تعداد میں مزید اضافہ کر کے اسے 666 تک بڑھایا جائے گا تاکہ ان پسماندہ اور محروم علاقوں کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے بہتر اور مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ بیان میں افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ حکومت نے اپنے سابقہ وعدوں پر عمل کرنے کی بجائے ان نشستوں کو مزید کم کرتے ہوئے 333 سے گھٹا کر صرف 121 تک محدود کر دیا جو وسطی پشتونخوا، سابقہ فاٹا اور بلوچستان کے طلبہ کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے۔ فیصلے سے ان علاقوں کے نوجوانوں میں شدید مایوسی، بے چینی اور احساس محرومی پیدا ہوا ہے۔ بیان میں وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا گیا کہ وسطی پشتونخوا، سابقہ فاٹا اور پشتون بلوچ مشترکہ صوبے کے طلبہ کے ساتھ ہونے والی اس ناانصافی کا فوری ازالہ کیا جائے اور مختص تمام میڈیکل نشستوں کو بحال کیا جائے اور سابقہ وعدے کے مطابق ان کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔

پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ مسترد
حکومت نے تعلیمی ادارے بند کر کے بچوں کے مستقبل داؤ پر لگا دیا، نیشنل پارٹی

مہنگائی کا طوفان آئیگا، عوام پہلے ہی معاشی دباؤ، بیروزگاری اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں، اشیاء خورد و نوش کی ہر چیز مہنگی ہو جائیگی

لوگ پہلے ہی معاشی بدحالی کے نتائج بھگت رہے ہیں، عوام دشمن پالیسیوں کیخلاف ہر جمہوری فورم پر آواز بلند کی جائیگی، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ ہوشربا اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی، جنگی ماحول اور غیر یقینی صورتحال کے دوران عوام پر پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ دراصل مہنگائی کا ایک اور بم گرانے کے مترادف ہے۔ ایسے حالات میں جب عوام پہلے ہی شدید معاشی دباؤ، بے روزگاری اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں، حکومت کا یہ اقدام عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف حکومت پیٹرول مہنگا کر کے عوام کی زندگی اجیرن بنا رہی ہے اور دوسری جانب تعلیمی اداروں بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کو بند کر کے بچوں کے مستقبل کو بھی داؤ پر لگا رہی ہے۔ تعلیم کے دروازے بند کرنا دراصل قوم کی آنے والی نسلوں کے راستے مسدود کرنے کے مترادف ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ صرف ایندھن تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات پورے معاشی نظام پر مرتب ہوتے ہیں۔ ٹرانسپورٹ سے لے کر اشیائے خورد و نوش تک ہر چیز مہنگی ہو جاتی ہے اور اس کا سارا بوجھ براہ راست عام آدمی پر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پہلے ہی معاشی بدحالی اور حکومتی نااہلی کے نتائج بھگت رہے ہیں، ایسے میں مزید بوجھ ڈالنا کسی طور قابل قبول نہیں۔ ترجمان نے کہا کہ فارم 47 کے نتیجے میں قائم حکومت نہ عوامی اعتماد رکھتی ہے اور نہ ہی عوامی مسائل کے حل کے لئے کوئی واضح بصیرت موجود، حکمران عوام کو ریلیف دینے کی بجائے ایسے فیصلے کر رہے ہیں جو معاشی بحران کو مزید گہرا کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف ہر جمہوری اور آئینی فورم پر بھرپور آواز بلند کی جائے گی اور حکومت سے مطالبہ ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے فیصلے کو فوری واپس لے کر مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 MAR 2026 Page No. 21

قلات کے انتخابات میں دھاندلی کا کھیل دہرایا گیا تو نتائج تباہ کن ہونگے، مولانا عبدالواسع

بار بار عوامی مینڈیٹ کو پامال کیا جائے تو پھر لوگ گھروں سے نکلنے کی بجائے سیاسی عمل سے کنارہ کشی اختیار کریں گے، صوبائی امیر جمعیت

متنازع ریٹرننگ افسران کی تعیناتی سے واضح کہ ایک مخصوص جماعت کا راستہ روکنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے

جمعیت اس ملک میں جمہوریت کو محض ایک نعرہ نہیں بلکہ عوام کے حق حاکمیت کی مقدس امانت سمجھتی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قلات اور خضدار کے انتخابات بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں اہمیت کے حامل ہوں گے اگر ماضی کی طرح اس مرتبہ بھی جھرلو انتخابات، انجینئرڈ انتخابات اور منظم دھاندلی کا وہی پرانا کھیل دہرایا گیا تو اس کے نتائج نہ صرف جمہوری عمل کیلئے تباہ کن ہوں گے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی ہمیشہ کیلئے متزلزل کر دیں۔

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

گے۔ آج عوام میں یہ احساس شدت اختیار کر چکا ہے کہ اگر بار بار ان کے مینڈیٹ کو پامال کیا جائے گا تو پھر لوگ گھروں سے نکلنے کی بجائے سیاسی عمل سے ہی کنارہ کشی اختیار کریں گے، اور یوں بالآخر وہی عناصر تقویت پائیں گے جو پہلے دن سے یہ کہتے آئے ہیں کہ موجودہ انتخابی نظام اور اسمبلیاں عوامی مسائل کے حل کا موثر ذریعہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام یہ سوال بجا طور پر اٹھا رہے ہیں کہ جمیعت علماء اسلام کی جیتی ہوئی نشستوں کو آخر ڈھائی سال تک کس مقصد کے تحت روکے رکھا گیا؟ لاکھوں ووٹرز کو ان کے آئینی حق نمائندگی سے محروم رکھنا جمہوری اصولوں کی صریح پامالی اور عوامی مینڈیٹ کے ساتھ کھلا مذاق تھا۔ اور جب انتخابات کا اعلان کیا گیا تو اس کے ساتھ ہی حکومتی مشینری پوری قوت کے ساتھ متحرک کر دی گئی۔ متنازع ریٹرننگ افسران کی تعیناتی، انتظامی دباؤ، من پسند فیصلے اور طرح طرح کے ہتھکنڈے اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ ایک مخصوص جماعت کا راستہ روکنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے مولانا عبدالواسع نے مزید کہا کہ بلوچستان جیسے شورش زدہ اور حساس صوبے میں بار بار نئے سیاسی تجربات اور انجینئرڈ بندوبست مسلط کرنے کے نتائج بھی ارباب اختیار کے سامنے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی یہاں عوامی مینڈیٹ کو نظرانداز کر کے جھرلو انتخابات اور مصنوعی سیاسی سیٹ اپ نافذ کیے گئے تو اس کے اثرات نے نہ صرف جمہوری عمل کو کمزور کیا بلکہ عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد کی خلیج کو بھی مزید گہرا کیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ماضی کے تلخ تجربات کے باوجود بھی وہی پرانی روش دہرائی جائے گی؟ کیا بلوچستان کو ایک مرتبہ پھر سیاسی تجربہ گاہ بنایا جائے گا یا اس بار واقعی عوام کے فیصلے اور ان کے مینڈیٹ کا احترام کیا جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ جمیعت علماء اسلام اس ملک میں جمہوریت کو محض ایک نعرہ نہیں بلکہ عوام کے حق حاکمیت کی مقدس امانت سمجھتی ہے۔ لیکن جب اسی جمہوریت کو بار بار غلاقی سازشوں، مصنوعی بندوبست اور انجینئرڈ نتائج کے ذریعے مسخ کیا جائے تو پھر خاموش رہنا بھی جرم بن جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قائد جمعیت کی قیادت میں جلد ایک فیصلہ کن جمہوری و عوامی تحریک کا آغاز کیا جائے گا تاکہ جمہوریت کو اس کی اصل روح اور حقیقی شکل میں بحال کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب یہ ممکن نہیں رہا کہ ہر انتخاب میں جمعیت علماء اسلام کی جیتی ہوئی نشستوں کو منظم منصوبہ بندی کے تحت چھینا جائے اور پھر ہم سے مصلحت یا خاموشی کی توقع رکھی جائے۔ ہم اپنے ہر ایک ووٹر کے ووٹ کو امانت سمجھتے ہیں اور اس امانت کے تحفظ کے لئے ہر آئینی، جمہوری اور عوامی راستہ اختیار کریں گے۔ گزشتہ ڈھائی برسوں میں جس طرح عوامی وسائل کو ضائع کیا گیا، ترقیاتی عمل کو مفلوج کیا گیا اور صوبے کو مختلف بحرانوں کی دلدل میں دھکیلا گیا، اس کے بعد یہ سوال اب پوری شدت کے ساتھ سامنے آ چکا ہے کہ کیا مزید خاموش رہنا ممکن ہے؟ انہوں نے بلوچستان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ 10 مارچ کو بھرپور طریقے سے گھروں سے نکلیں، اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں اور صرف ووٹ ڈالنے تک محدود نہ رہیں بلکہ اس کے تحفظ کے لئے بھی میدان میں موجود رہیں۔ کیونکہ ووٹ صرف ایک پرچی نہیں بلکہ عوامی اختیار، جمہوری وقار اور سیاسی مستقبل کی ضمانت ہے، اور اس کی حفاظت ہی دراصل جمہوریت کی حقیقی حفاظت ہے۔

طاقت کے استعمال سے حالات پہلے ٹھیک ہوئے نہ آئندہ ہونگے، لیاقت بلوچ

بلوچستان کے مسائل کا حل نظرانداز کرنے سے نہیں، سیاسی مکالمے، آئینی بالادستی اور جائز حقوق دینے سے ممکن ہے، مولانا ہدایت الرحمان

بلوچستان کو طویل عرصے سے بیروزگاری، ناخواندگی، بدامنی اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے، نعیم رند، ارشد یوسفزئی

تجارت میں رکاوٹوں اور شاہراہوں کی بار بار بندش نے کاروباری سرگرمیوں کو مفلوج کر دیا، ذمہ داران کے اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر، ملی یکجہتی کونسل کے مرکزی سیکرٹری جنرل لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل کا حل طاقت یا نظرانداز کرنے سے نہیں بلکہ سیاسی مکالمے، آئینی بالادستی اور عوام کو ان کے جائز حقوق دینے سے ممکن ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کے عوام کے معاشی، تعلیمی اور سماجی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اور موثر اقدامات کرے جماعت اسلامی...

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کے ہنر قابل پروگرام و دیگر خدمات میں بہتری و وسعت لے آئیں گے۔ ہارڈ ر شاہراہیں، انٹرنیٹ و تجارت کی بندش طاقت کے استعمال سے نہ پہلے حالات ٹھیک ہوئے نہ آئندہ ممکن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جماعت اسلامی بلوچستان کی صوبائی و کوئٹہ کے ذمہ داران اور سیاسی کمیٹی کے مشترکہ مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں بلوچستان کی سیاسی پارلیمانی صورتحال، امن وامان، بدامنی، بے روزگاری، غربت، لاپتہ افراد، بارڈرز، مین شاہراہوں، انٹرنیٹ، تجارت کی بندش، جماعت اسلامی کی تنظیمی صورتحال و آئندہ لائحہ عمل پر طویل مشاورت ہوئی اور عوام کو درپیش سنگین مسائل پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نائب امیر پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی، جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نائب امراء عبدالمتین اخوندزادہ، زاہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاء الرحمان، ڈاکٹر شکیل روشن، حافظ نور علی، مولانا محمد عارف دمڑ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین غلزئی صابر صالح پانیزئی، الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید سربازی، اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان کے ناظم احسان اللہ ناصر، این ایل ایف، پریم یونین کے ارشد یوسفزئی، جماعت اسلامی کوئٹہ کے امیر عبدالنعیم رند، میڈیا انچارج عبدالولی خان شاکر، سوشل میڈیا کے اسامہ ہاشمی روح اللہ سالار ودیگر شریک ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 MAR 2026

Page No. 22

فائرنگ سے پولیس ہیڈ کانسٹیبل شہید، دیگر واقعات میں 6 جاں بحق

پولیس تھانہ سٹی گنداواہ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس ہیڈ کانسٹیبل سید یعقوب شاہ شہید ہوا

تھانہ سونا خان کے علاقے میں تیز رفتار گاڑی اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم، 3 افراد جاں بحق 2 زخمی ہوگئے

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نمائندے) تھانہ سونا خان کے علاقے میں تیز رفتار گاڑی اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق اور 2 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تھانہ سونا خان کے علاقے میں مستونگ روڈ پر تیز رفتار گاڑی، موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں تین افراد جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔ گنداواہ سے کوٹو جاتے ہوئے تبا کے مقام پر پولیس........

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

تھانہ سٹی گنداواہ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں پولیس ہیڈ کانسٹیبل سید یعقوب شاہ شہید ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ہیڈ کانسٹیبل سید یعقوب شاہ اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد سحری کے لیے گھر جارہے تھے کہ راستے میں گھات لگائے نامعلوم مسلح افراد نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کردی۔ شدید فائرنگ کے باعث وہ موقع پر ہی شہید ہوگئے۔ ملزمان واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جبکہ حملہ آور شہید اہلکار کا سرکاری اسلحہ اور ذاتی موٹر سائیکل بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی، علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا گیا ہے جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور ملزمان کو جلد گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود میں قومی شاہراہ ہادی بخش ناڑور کے مقام پر گھات لگائے بیٹھے مسلح افراد کی فائرنگ سے لہڑی قبیلے ڈیرہ مراد جمالی کی اہم شخصیت عبدالسلام لہڑی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ فائرنگ سے عبدالمالک لہڑی زخمی ہوگیا واردات کے بعد ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی مرنے والے اور زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثا کے حوالے کردی گئی۔ تربت کے علاقے میں موٹر سائیکل کی ٹکر سے ایک شخص ہلاک ہوگیا

خضدار، مسلح جتھے کا مظلوم خاندان پر حملہ، خواتین سمیت 15 افراد زخمی

بے گناہ خاندان پر حملہ قابل مذمت ہے، رہنما، جمعیت میر اسماعیل زہری

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے نواحی علاقہ فیروز آباد گنج میں بے گناہ روزہ دار خاندان پر وحشیانہ حملہ 15 افراد شدید زخمی خواتین کو چہرے پر ضربیں لگائی گئیں جو شدید زخمی ہیں پولیس انچارج موقع سے فرار ہوگیا، متاثرین کا موقف تفصیلات کے مطابق خضدار کے نواحی علاقہ فیروز آباد گنج میں ایک جتھے نے گھر میں گھس کر لاٹھیوں، ڈنڈوں اور پتھروں سے بے دردی سے حملہ کیا۔ حملہ آوروں نے خواتین کو بخشا اور نہ ہی بچوں کو۔ اس وحشیانہ کارروائی میں تین خواتین سمیت چندرہ بے گناہ افراد شدید زخمی ہوگئے جن میں گھریلو خواتین مسماۃ سیب، مسماۃ........

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ساجدہ، صائقہ، نائف، مزمل، عبدالوحید، محمد اسلم، ابراہیم، سکندر، شہباز اور دیگر شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال میں لایا گیا متاثرین زہری قبیلہ و جمعیت علماء اسلام ضلع خضدار کے سینئر رہنما میر محمد اسماعیل زہری کے قریبی رشتہ دار ہیں۔ یہ خاندان روزے کی حالت میں تھا اور کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی میں ملوث نہیں تھا حملے کے فوراً بعد انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، عبدالسلام مینگل، عبداللہ شاہوانی، حافظ بلال احمد مردوئی، عبدالجبار حسنی سمیت دیگر شخصیات ہسپتال پہنچ گئے انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی، اور بہتر علاج کے تمام انتظامات یقینی بنائے۔

ضلع کیچ میں فورسز کی گاڑی پر حملہ، 3 اہلکار زخمی، بلیدہ میں 2 بوزر گاڑیاں نذر آتش

سیکورٹی اہلکار معمول کے گشت پر تھے مسلح افراد نے اچانک حملہ کیا، فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن جاری

بلوچستان کے علاقے بلیدہ میں نامعلوم افراد نے 2 گیس بوزر گاڑیوں پر فائرنگ کر کے نذر آتش کر دیا

تربت (یو این اے، آن لائن) ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں تخریب کاری کے دو الگ الگ واقعات پیش آئے ہیں جن میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا اور دو گیس باوزر گاڑیوں کو آگ لگادی گئی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ضلع کیچ کے علاقے تجابان میں معمول کے گشت پر مامور سیکیورٹی فورسز کی گاڑی پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا، جس کے نتیجے میں تین سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوگئے۔ واقعے کے فوراً بعد امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کر دیا۔ دوسری جانب بلیدہ کراس کے قریب مسلح افراد نے دو گیس........

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

باوزر گاڑیوں کو روک کر فائرنگ کی اور بعد ازاں انہیں نذر آتش کر کے موقع سے فرار ہوگئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق گاڑیوں کو مکمل طور پر جلانے سے بھاری نقصان ہوا ہے تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دونوں واقعات کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کردیا ہے جبکہ حکام ان واقعات کے محرکات کی تحقیقات کررہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق۔ بلوچستان کے بلیدہ میں نامعلوم افراد نے 2 گیس بوزر گاڑیوں پر فائرنگ کر کے نذر آتش کردیا اور فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بلیدہ کراس کے قریب 2 گیس بوزر گاڑیوں کو نامعلوم افراد نے روک کر فائرنگ کردی اور دونوں کو آگ لگادی اور فرار ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

نانجی پور ڈاکو شہری سے موٹر سائیکل چھین کر فرار

نانجی پور (نامہ نگار) ضلع صحبت پور پولیس تھانہ پنہور سنہڑی کی حدود وسیم شاخ نالائی کے مقام پر گزشتہ روز صبح سویرے مبینہ طور پر تین نامعلوم ڈاکوؤں نے جدید اسلحہ کے زور پر برکت علی بھنگر سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے واقعہ کے بعد علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار سے اغوا تعمیراتی کمپنی کے 11 مزدوروں کو چھوڑ دیا گیا

خضدار (نامہ نگار) خضدار سولہ میں کنسٹرکشن کمپنی کے اغوا ہونے والے مزدوروں کو چھوڑ دیا گیا۔ اغوا ہونے والے مزدوروں کی تعداد 11 تھی جنہیں ایک ہفتہ قبل مسلح افراد نے اغوا کرلیا تھا۔ جنہیں گزشتہ روز اغوا کاروں نے چھوڑ دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 MAR 2020 Page No. 23

رمضان المبارک میں انتظامیہ خود ساختہ مہنگائی پر قابو نہ پاسکی، غریب پریشان

عوام کو رمضان المبارک میں ریلیف نہ دینے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ میں مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی عروج پر پہنچ چکی تمام ضروری اشیاء غریب عوام کی دسترس سے باہر ہو گئیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں رمضان المبارک کا پہلا عشرہ مکمل ہونے کو ہو لیکن انتظامیہ اور متعلقہ ادارے مہنگائی کو کنٹرول اور عوام کو ریلیف دینے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی عروج پر پہنچ چکی ہے تمام ضروری اشیاء غریب عوام کی دسترس سے باہر ہو چکی ہے واضح رہے کہ حکومت نے رمضا المبارک سے قبل یہ اعلان کیا ہے کہ رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف اور مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کریگے اس وقت کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میں مہنگائی عروج پہ پہنچ چکی ہے روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کر لیا تندور والوں نے روٹی کی وزن میں کمی کر دی گئی پوچھنے اور منع کرنے والے کوئی نہیں ایسے معلوم ہوتا ہے کہ اس مہنگائی میں پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ برابر کے شریک ہے عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام کو رمضان المبارک میں ریلیف اور مہنگائی کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے۔

بی ڈی اے ملازمین 5 ماہ سے تنخواہوں سے محروم، عید کی خوشیاں ماند پڑ گئیں

ملازمین کا کوئی پرسان حال نہیں، نیو ریگولر ملازمین کو آرڈر فراہم کرنے میں ٹال مٹول کیا جارہا ہے، سٹاف ایسوسی ایشن

محکمہ گراؤنڈ واٹر، کاٹن فیکٹری، کرومائٹ پلانٹ، ماربل فیکٹری، سول ورک و دیگر اثاثے فعال کرنے میں ناکام ہے

کوئٹہ (پ ر) بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن کے آفس میں ائے ملازمین کی وفد سے ملاقات کرتے ہوئے بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر مقصود الرحمان بازئی نے کہا کہ ملازمین نان شبینہ کے محتاج ہیں ملازمین تنخواہوں سے پانچ مہینوں سے محروم ہیں رمضان تو فاقہ کشی میں گزر گیا اب عید کی خوشیوں سے بچوں سمیت محروم ہو رہے ہیں دفتر میں نہ ہی کوئی ملازمین کا حال پوچھنے والا ہے دو دفعہ بورڈ میٹنگ ہوا ہے اور کوئی بھی پرموشن ملازمین کو نہیں مل سکا نیو ریگولر ملازمین کو آرڈر فراہم کرنے کے لیئے ٹال مٹول سے کام لیا جارہا ہے دوسری طرف دفتر میں آپس میں انتظامیہ کی لڑائی میں وکیلوں کی وکالت زور و شور سے چل رہی ہے اور چیئرمین بی ڈی اے اپنی کرسی بچانے میں مصروف ہیں بی ڈی اے کے اثاثوں کو اونے پونے فروخت کیا جا رہا ہے، ملازمین یاد رکھیں یہ سرکی روڈ کا آفس اور ملبہ نہیں بلکہ ملازمین کے بچوں اور ان کے مستقبل کا سودا کیا گیا ہے جو کہ غیر قانونی ہے چار سال میں انتظامیہ گراونڈ واٹر۔ کاٹن فیکٹری۔ کرومائٹ پلانٹ۔ ماربل فیکٹری۔ سول ورک۔ گڈانی سمیت تمام اثاثے کو فعال کرنے میں مکمل ناکام رہے ہیں لیکن ایک بات ماننے کی ہے ایک ملازم کو گریڈ ملنے میں پاکستان کا تمام قانون یاد آتا ہے لیکن دو دفعہ ریٹائر اور بلوچستان ہائی کورٹ سے فارغ ملازم کو کنٹریکٹ اور پھر بی سی ایس سی ایس کیڈر کے سیٹ چیئرمین 21 گریڈ کا چارج دینا حکومت بلوچستان کیلئے سوالیہ نشان ہے بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی اے بلوچستان کے تمام اداروں سے بی ڈی اے کے غیر قانونی اقدام کی انکوئری کی اپیل کرتے ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کرتے ہیں کہ بی ڈی اے ملازمین کی تنخواہیں ادا کی جائے۔

AZADI QUETTA

کوہلو نادرا آفس میں فی میل اسٹاف نہ ہونے سے مشکلات کا سامنا

صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے تاکہ مقامی خواتین کی مشکلات میں کمی واقع ہو سکے، عوامی حلقے

کوہلو ایک قبائلی علاقہ ہے جہاں خواتین پہلے ہی مختلف سماجی مسائل کا سامنا کرتی ہیں، حکام توجہ دیں

کوہلو (آن لائن) ضلع کوہلو میں قائم نادرا آفس میں فی میل اسٹاف نہ ہونے کی وجہ سے خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی وسماجی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے فی میل اسٹاف تعینات کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو میں قائم نادرا آفس کی مجموعی کارکردگی قابل ستائش قرار دی جا رہی ہے، بالخصوص سنٹر انچارج فاروق مری اور شوکت مری کی خدمات کو عوام نے سراہا ہے۔ تاہم آفس میں خواتین عملے کی عدم موجودگی کے باعث خواتین سائلین کو مختلف امور کی انجام دہی میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ مقامی شہریوں اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوہلو ایک قبائلی علاقہ ہے جہاں خواتین پہلے ہی مختلف سماجی مسائل کا سامنا کرتی ہیں، اس لیے (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر5 پر)

نادرا آفس میں فی میل اسٹاف کی عدم موجودگی ان کے لیے مزید مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ خواتین کی سہولت کے لیے فوری طور پر فی میل اسٹاف تعینات کیا جائے تاکہ خواتین کو درپیش مسائل کا ازالہ ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 10 MAR 2026 Page No. 04

عید کے قریب آتے ہی دکانداروں نے لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا

مہنگائی کے باوجود لیاقت بازار پھول بازار مسجد روڈ کے شاپنگ سنٹرز میں خریداروں کا رش بڑھ گیا

شہریوں کا امن قائم کرنے پر سیکورٹی اداروں کا شکریہ، ناجائز منافع خوروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (اے پی پی) عیدالفطر کی آمد آمد ہے۔ ملک بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایئرپورٹ لیاقت بازار ہاروں سینٹرز دواود سینٹر غوث آباد چاندی چوک اور سریاب روڈ اور دیگر میں شاپنگ سنٹرز میں شہروں کی عید کے خریداروں کا رش تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شہر اور نواحی علاقوں سے خواتین، بچوں اور نوجوانوں نے عید کی خریداری کے لیے بازاروں کا رخ کر لیا جبکہ لیڈیز مارکیٹ میں رش بڑھنے لگا اس موقع پر خریداری کرنے آئی ہوئی خواتین نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عیدالفطر کی تیاریاں آخری مراحل میں ہے کوئٹہ کے مختلف بازاروں میں عید کے خریداروں کا رش بڑھتا جا رہا ہے عید کے خریداروں سے کھچا کھچ بھرے رہتے ہیں خاص طور پر لیڈیز مارکیٹ میں عید کی خریداری کے لیے مختلف علاقوں سے آنے والی خواتین کا بہت رش ہے۔ انہوں نے کہا کہ الحمد اللہ کوئٹہ میں سیکورٹی کے انتظامات بہت بہتر ہیں خریداری کرنے آئے ہوئے خواتین کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں امن دامان بحال کرنے کے لیے صوبائی حکومت کا شکریہ جنہوں نے عید کے موقع پر سیکورٹی کو یقینی بنایا ہے اور عوام اپنے بچوں کے ساتھ پرسکون خریداری میں مصروف ہیں

عیدالفطر کی آمد کوئٹہ میں چوریوں، ڈکیتیوں اور راہزنی میں اضافہ

ریسانی روڈ و گردونواح میں فوری طور پر پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہیں، فیض اللہ، محبوب لالا، عطاء اللہ، نصراللہ

نواں کلی میں موٹر سائیکلیں اور موبائل چھیننا معمول بن گیا ہے، نوجوانوں کو اپنی دکانوں میں نہ صرف لوٹا جا رہا ہے بلکہ قتل کیا جا رہا ہے

ریسانی روڈ و گردونواح اور نواں کلی و اطراف کے رہائشیوں نے حکومت سے ڈاکوؤں کا خاتمہ اور قیام امن کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں رمضان المبارک اور عیدالفطر قریب آتے ہی راہزنی کی وارداتوں میں اضافہ، عوام پریشان، ریسانی روڈ و گردونواح اور نواں کلی و اطراف میں فوری طور پر پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہیں، مشرق سرود ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے فیض اللہ، محبوب لالا، عطاء اللہ، نصراللہ و دیگر نے بتایا ہے کہ ریسانی روڈ جنگل باغ چوک چوروں اور لٹیروں کا گڑھ بن چکا ہے۔ نواں کلی کے رہائشیوں حاجی غلام قادر، شاہ فہد خان، سید بشیر آغا، جلال خان کاکڑ و دیگر نے بھی یہی شکوہ کیا نواں کلی و اطراف بدترین بدامنی کا شکار ہیں، علاقہ چوروں اور لٹیروں کا گڑھ بن چکا ہے۔ دن دہاڑے موٹر سائیکلیں اور موبائل چھیننا روز کا معمول بن گیا ہے۔ دکانوں میں ڈکیتیاں ہو رہی ہیں۔ نوجوانوں کو اپنی دکانوں میں نہ صرف لوٹا جا رہا ہے بلکہ قتل کیا جا رہا ہے۔ چاروں طرف سیکیورٹی کیمرے کے ہوتے ہوئے وارداتوں کا ہونا اور موقع واردات سے فرار ہونا ایک سوالیہ نشان ہے۔ لگتا ہے ڈیپارٹمنٹ متعلقہ انتظامیہ امن و امان بحال کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے اور سیف سٹی کے نام پر کروڑوں کے رلم سے نصب کیمرے صرف نمائش کے لیے لگے ہیں پولیس کا گشت نہ ہونے کے برابر ہے، جس کی وجہ سے چور بلاخوف وارداتوں میں مصروف رہتے ہیں اور عوام کو چوروں کے رحم و کرم پہ چھوڑ دیا گیا ہے پولیس کے حکام بالا سے گزارش ہے کہ ایسے حساس علاقوں میں پولیس کا گشت بڑھایا جائے تاکہ جرائم پیشہ افراد سے عوام محفوظ رہے امید ہے SP سریاب IG, DIG اور حکام بالا عوامی مسئلے پر توجہ فرما کر امن و امان بحال کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر سرحدی علاقوں میں ایندھن کے ڈپو تباہ، نقصانات کا ازالہ کیا جائے، متاثرین

مچین کاپر، کنٹانی میں تیل ڈپو نذر آتش کیے گئے، سرحدی تیل کی تجارت سے وابستہ ہیں اور روزگار کا بنیادی ذریعہ یہی ہے

حکومت بنیادی سہولیات اور متبادل روزگار فراہم کرے، محدود کاروبار ختم کرنا ناانصافی، سرحدی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں، متاثرہ افراد

گوادر (این این آئی) گوادر کے سرحدی علاقوں میں کارروائی کے دوران ایندھن کے ڈپو تباہ، مقامی افراد کا معاشی بحران کا خدشہ، سرحدی تیل تجارت متاثر، کنٹانی میں ڈپو جلنے سے درجنوں خاندانوں کا روزگار خطرے میں، لاکھوں روپے کا نقصان، گوادر کے سرحدی علاقے مچین کاپر، کنٹانی میں تیل ڈپوز نذر آتش۔ تفصیلات کے مطابق ضلع گوادر کے دور دراز سرحدی علاقے مچین کاپر، کنٹانی میں ایندھن اور تیل کے کاروبار سے وابستہ افراد کے ڈپوز اور ٹھکانے نذر آتش ہونے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ مقامی تیل ڈیلرز نے الزام عائد کیا ہے کہ فورسز کی کارروائی کے دوران ان کے ایندھن کے

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

ذخائر اور کاروباری ڈھانچے کو نقصان پہنچایا گیا۔ متاثرہ افراد کے مطابق کنٹانی اور مچین کاپر کے علاقے میں ضلع گوادر سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد طویل عرصے سے محدود پیمانے پر سرحدی تیل تجارت سے وابستہ ہیں اور یہی ان کے خاندانوں کے لیے روزگار کا بنیادی ذریعہ ہے۔ مقامی ڈیلرز کا کہنا ہے کہ اس دور دراز علاقے میں روزگار کے دیگر مواقع نہ ہونے کے باعث وہ سخت حالات میں یہ کاروبار کرتے ہیں۔ ایک مقامی تیل ڈیلر نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ علاقے کے لوگوں کو بنیادی سہولیات اور متبادل روزگار فراہم کریں، مگر اس کے برعکس ان کے محدود کاروبار کو بھی ختم کیا جا رہا ہے۔ متاثرہ افراد نے اس کارروائی کو ناانصافی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 MAR 2026 Page No. 05

محکمہ داخلہ بلوچستان کا ہائی الرٹ جاری

بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے شورش، دہشت گردی اور مختلف نوعیت کے سیکورٹی مسائل کا سامنا کرتا رہا ہے۔ اگرچہ ریاستی اداروں کی کارروائیوں کے نتیجے میں حالات میں بہتری بھی آئی ہے، لیکن وقتاً فوقتاً سامنے آنے والے ایسے تھریٹ الرٹس اس بات کی یاد دہانی کراتے ہیں کہ خطرہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوا۔ خاص طور پر جب دہشت گرد عناصر سیاسی قیادت کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کریں تو اس کے اثرات صوبے کی مجموعی سیاسی فضا پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق دہشت گرد عناصر کی جانب سے منتخب نمائندوں کو نشانہ بنانے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری، اصغر خان ترین، زابد ریکی، مولانا عبدالواسع اور مولانا عبدالغفور حیدری کے نام خاص طور پر سامنے آئے ہیں۔ محکمہ داخلہ نے صوبے کے تمام کمشنرز، ڈی آئی جیز پولیس اور فرنٹیئر کور کو ہدایت دی ہے کہ ان رہنماؤں کی سیکورٹی کا فوری آڈٹ کیا جائے، ان کے گھروں اور دفاتر کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے اور خطرے کے مطابق سیکورٹی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ محکمہ داخلہ کی جانب سے سیکورٹی آڈٹ، نگرانی میں اضافہ اور انٹیلی جنس اداروں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کی ہدایات ایک مثبت قدم ہیں۔ دہشت گردی جیسے پیچیدہ خطرے سے نمٹنے کے لیے صرف پولیس یا ایک ادارے کی کوشش کافی نہیں ہوتیں بلکہ مربوط انٹیلی جنس نظام اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر تعاون ناگزیر ہوتا ہے۔ اس ضمن میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور انٹیلی جنس برانچ کا کردار انتہائی اہم ہے کیونکہ بروقت معلومات ہی دہشت گردی کے کسی بھی منصوبے کو ناکام بنانے میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک اور اہم پہلو یہ بھی ہے کہ بلوچستان کی سیاسی قیادت کو محفوظ ماحول فراہم کرنا جمہوری عمل کے تسلسل کے لیے ناگزیر ہے۔ اگر منتخب نمائندے خود کو غیر محفوظ محسوس کریں تو اس کا اثر نہ صرف ان کی سیاسی سرگرمیوں پر پڑتا ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل کا عمل بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اس لیے ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ سیاسی قیادت کے تحفظ کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھے۔ تاہم اس مسئلے کا حل صرف حفاظتی اقدامات تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ سیاسی استحکام، معاشی ترقی اور عوامی اعتماد کو بھی مضبوط بنایا جائے۔ جب عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد بڑھے گا اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع میسر آئیں گے تو شدت پسند عناصر کے لیے اپنے مذموم مقاصد کے لیے زمین ہموار کرنا مشکل ہو جائے گا۔ بلوچستان پاکستان کا ایک اہم اور حساس صوبہ ہے جس کی سلامتی اور استحکام پورے ملک کے لیے ناگزیر ہے۔ اس لیے موجودہ تھریٹ الرٹ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے نہ صرف فوری حفاظتی اقدامات کیے جائیں بلکہ طویل المدتی حکمت عملی کے تحت ایسے تمام عناصر کا قلع قمع کیا جائے جو صوبے میں خوف اور عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ جمہوریت کی مضبوطی اسی وقت ممکن ہے جب منتخب نمائندے محفوظ ہوں اور عوام کو یہ یقین ہو کہ ریاست ان کے امن اور استحکام کے لیے پوری طرح متحرک ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 MAR 2026 Page No. 26

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبے کی ترقی وخوشحالی کا وژن، اپیکس کمیٹی کا اجلاس، گڈ گورننس کیلئے موثر اقدامات!

بلوچستان میں گورننس اور صوبے کی معاشی ترقی ،امن، استحکام کیلئے بلوچستان حکومت کی جانب سے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ خطے میں غیر یقینی کی صورتحال اور صوبے میں دہشت گردی جیسے واقعات کے باوجود صوبائی حکومت کی توجہ صوبے کی فلاح وترقی پر مرکوز ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے عوامی ترقی سمیت صوبے کے وسیع تر مفاد کیلئے اہم اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی اپیکس کمیٹی کا 21 واں اجلاس منعقد ہوا۔ صوبائی اپیکس کمیٹی نے پاکستان کے خلاف افغان سرزمین کے استعمال کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور موثر دفاعی حکمت عملی اور بروقت جوابی کارروائیوں پر پاک فوج کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی مدبرانہ قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ محکمہ داخلہ کی جانب سے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان سے 7 لاکھ 21 ہزار جبکہ مجموعی طور پر بلوچستان کے راستے تقریباً 10 لاکھ افغان مہاجرین کو واپس بھجوایا جاچکا ہے جبکہ غیرقانونی طور پر مقیم غیرملکیوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہنے، مستند اطلاع دینے والے کے لیے 50 ہزار روپے انعام مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پوست کی کاشت میں ملوث عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنے اور 330 افراد کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا ہے۔ اجلاس میں ریاست مخالف سرگرمیوں میں ملوث 9 افسران کے خلاف کارروائی کا آغاز جبکہ برطرفی کے لیے شوکاز نوٹس بھی جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں دہشت گردی میں ملوث عناصر کے اہل خانہ کی جانب سے اظہار لاتعلقی کو مثبت پیش رفت قرار دیا گیا۔ ایف آئی اے کی بلوچستان میں حوالہ ہنڈی اور بھتہ خوری کے خلاف موثر کارروائیوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ ایف آئی اے حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ 24 ملزمان کو گرفتار جبکہ 16 کو سزائیں دلوائی گئیں، مزید کارروائیاں جاری ہیں۔ صوبائی اپیکس کمیٹی کا ایف آئی اے کی کارکردگی میں بہتری پر اظہار اطمینان اور اقدامات مزید موثر بنانے کی ہدایت کی گئی۔ اپیکس اجلاس کے دوران بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایک سال کے دوران 2 لاکھ آوٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا جبکہ بلوچستان کی 12 جامعات میں سے 10 میں بائیو میٹرک حاضری نظام نصب کردیئے گئے۔ اپیکس کمیٹی کی آئندہ مرحلے میں کالجز اور اسکولوں میں بھی بائیو میٹرک نظام کی تنصیب یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ اپیکس کمیٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ڈیٹرنس کے موثر نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے، معاشرے میں ریاستی رٹ مستحکم ہورہی ہے، دہشت گردی کے خلاف ریاستی بیانیے کو مضبوط اور واضح بنانا ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مزدور کا بچہ مزدور نہیں رہے گا، تعلیم اور میرٹ کے ذریعے نئی منزلیں حاصل کرے گا، رواں سال 5 مزدوروں کے بچوں کا پی اے ایف میں منتخب ہونا صوبے کے لیے قابل فخر اعزاز ہے، 28 ہزار بلوچ نوجوان پاکستان آرمی اور ایف سی میں خدمات انجام دے رہے ہیں، یہ بلوچستان کی حب الوطنی کا ثبوت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ امن و استحکام کے قیام کے لیے تمام ریاستی ادارے ایک صفحے پر ہیں، کسی کو صوبے کا امن سبوتاژ نہیں کرنے دیں گے۔ بلوچستان میں ترقی، تعلیم اور روزگار کے مواقع بڑھانا ہی پائیدار امن کی ضمانت ہے، ریاست کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی، قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں بہتر گورننس کے قیام، امن ،ترقی، خوشحالی کیلئے ٹیم ورک کے ذریعے کام کررہے ہیں، ان کی مکمل توجہ صوبے کو درپیش چیلنجز سے نکالنے اور نچلی سطح تک ترقی کے ثمرات پہنچانے پر لگی ہوئی ہے تاکہ صوبے کی عوام کی زندگی میں مثبت تبدیلی آئے، عوام کو بنیادی سہولیات فراہم ہوسکیں۔ موجودہ حالات میں اپیکس کمیٹی کا اجلاس صوبائی حکومت کی صوبے میں ترقی کے وژن کو واضح کرتی ہے کہ موجودہ قیادت صوبے کے مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھارہی ہے تاکہ محرومیوں وپسماندگی کا خاتمہ یقینی ہو، ترقی وخوشحالی کی رفتار تیز ہونے کے ساتھ گورننس مزید بہتر ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 MAR 2026 Page No. 27

تربت میں گرین بس سروس۔۔۔ترقی کی طرف ایک اہم قدم

بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہی ہے۔ بالخصوص شہری ٹرانسپورٹ کا مسئلہ کئی برسوں سے عوام کے لیے مشکلات کا سبب بنا ہوا تھا۔ ایسے میں تربت میں گرین بس سروس کا آغاز ایک مثبت پیش رفت قرار دیا جاسکتا ہے جو نہ صرف شہریوں کو بہتر سفری سہولت فراہم کرے گا بلکہ علاقے میں ترقی اور جدید شہری نظام کی طرف ایک اہم قدم بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ تربت میں اس منصوبے کا افتتاح وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیا، جبکہ اس موقع پر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی سمیت دیگر صوبائی وزراء اور حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے اس منصوبے کو ضلع کیچ کے عوام کے لیے ایک تحفہ قرار دیا اور کہا کہ بلوچستان میں کوئٹہ کے بعد تربت دوسرا شہر ہے جہاں گرین بس سروس شروع کی گئی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ بلوچستان کے بیشتر شہروں میں منظم پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام موجود نہیں، جس کی وجہ سے شہریوں کو آمد و رفت کے لیے مہنگے اور غیر منظم ذرائع پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں گرین بس جیسے منصوبے شہری زندگی میں نمایاں بہتری لا سکتے ہیں۔ جدید اور منظم ٹرانسپورٹ نہ صرف لوگوں کے سفر کو آسان بناتی ہے بلکہ شہر کی معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیتی ہے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی کے مطابق اس منصوبے کے تحت ڈی بلوچ سے آبسر روڈ تک تقریباً 18.4 کلومیٹر طویل روٹ پر بسیں چلیں گی اور اس کے لیے متعدد اسٹیشنز بھی قائم کیے گئے ہیں۔ اندازہ ہے کہ اس سروس سے روزانہ ہزاروں مسافر مستفید ہوں گے۔ اس سے شہریوں کے لیے محفوظ اور معیاری سفر کی سہولت میسر آئے گی اور شہر کے ٹریفک نظام میں بھی بہتری آئے گی۔ اس منصوبے کی ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ حکومت آئندہ سال کیچ میں خواتین کے لیے خصوصی پنک بس سروس شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ خواتین کے لیے محفوظ اور آسان سفری سہولتیں کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے ضروری ہوتی ہیں۔ اگر یہ منصوبہ عملی شکل اختیار کر لیتا ہے تو اس سے خواتین کی تعلیم، روزگار اور سماجی سرگرمیوں میں شرکت مزید آسان ہوسکتی ہے۔ تاہم یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی صرف افتتاح تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ان کے تسلسل اور بہتر انتظام کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ ماضی میں کئی منصوبے ایسے بھی رہے ہیں جو شروع تو بڑے جوش و خروش سے کیے گئے لیکن بعد میں دیکھ بھال اور انتظامی کمزوریوں کے باعث مطلوبہ نتائج نہ دے سکے۔ اس لیے ضروری ہے کہ گرین بس سروس کے نظام کو مستقل بنیادوں پر مؤثر انداز میں چلایا جائے اور اس کی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور وسائل سے مالا مال صوبے میں ترقی کے امکانات بہت زیادہ ہیں، لیکن ان امکانات کو حقیقت میں بدلنے کے لیے بنیادی سہولتوں کی فراہمی ناگزیر ہے۔ بہتر سڑکیں، تعلیمی ادارے، صحت کی سہولتیں اور جدید ٹرانسپورٹ نظام عوام کی زندگی میں نمایاں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ تربت میں گرین بس سروس کا آغاز اسی سمت میں ایک مثبت قدم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 MAR 2026 Page No. 28

Focusing bordering districts

The intensifying conflict centered on Iran, marked by the recent military strikes and the ensuing regional instability, has cast a long and chilling shadow over the bordering districts of Balochistan. For the residents of the Makran and Rakhshan divisions spanning districts like Gwadar, Kech, Panjgur, Chagai, and Washuk this is not merely a distant geopolitical event; it is an immediate threat to their survival. For decades, these border communities have existed in a state of "informal" economic integration with Iran, relying on a cross-border flow of commodities that provides nearly 80% of their food and fuel. With the recent closure of key crossings the lifeline that sustains hundreds of thousands of people has been abruptly severed. The provincial government must recognize that the historical neglect of these regions' connectivity to the Pakistani mainland has left them uniquely vulnerable to this external shock. The current crisis has exposed the fragile reality that Pakistani-produced fuel and food supplies rarely reach these western outposts in sufficient or affordable quantities. As Iranian exports are halted to prioritize its own wartime needs, the price of basic staples like flour, cooking oil, and LPG has already begun to skyrocket in local markets, with reports of costs doubling in remote towns like Mashkel. This is not just a logistical hurdle; it is a burgeoning humanitarian disaster. The fishing industry in Gwadar, already reeling from high operational costs, faces a total standstill as Iranian diesel the only affordable energy source for local boats disappears from the black market. If the Balochistan government does not intervene with a specialized supply chain strategy, the "informal" economy that has long been the region's backbone will collapse, leaving a vacuum that could lead to widespread social unrest and extreme food insecurity. The provincial administration must pivot from reactive concern to proactive emergency management. It is essential that the government establishes "green corridors" to transport essential commodities from the country's central hubs directly to the border districts at subsidized rates. Relying on the hope that the border will reopen is no longer a viable policy; instead, the state must bridge the geographic divide by improving road networks and setting up temporary warehouses for grain and fuel. Furthermore, the authorities must crack down on the internal hoarding that invariably accompanies such crises, ensuring that whatever stock remains is sold at regulated, affordable prices. The people of Balochistan's borderlands have long lived on the periphery of the state's attention; in this hour of regional war, the government's ability to provide a "respectable bread-winning opportunity" and basic sustenance will be the ultimate test of its commitment to its most vulnerable citizens.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 MAR 2026

Page No. 29

ضلع کیچ میں مستحق خاندانوں کے درمیان راشن کی تقسیم قابلِ تحسین اقدام

تحریر: چاکر بلوچ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع کیچ میں مستحق خاندانوں کے درمیان راشن کی تقسیم ایک قابلِ تحسین اور بروقت اقدام ہے۔ ماہِ رمضان المبارک میں جہاں اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے، وہیں کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے بنیادی ضروریات پوری کرنا ایک بڑا چیلنج بن جاتا ہے۔ ایسے میں حکومت کا یہ قدم یقیناً عوامی فلاح و بہبود کی طرف ایک مثبت پیش رفت ہے۔ ضلع کیچ، جو رقبے کے لحاظ سے بلوچستان کا ایک بڑا ضلع ہے، اپنے وسیع اور دور دراز علاقوں کی وجہ سے معاشی و سماجی مسائل کا سامنا کرتا رہتا ہے۔ بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں روزگار کے مواقع محدود ہیں اور لوگوں کی آمدنی انتہائی کم ہے۔ رمضان جیسے بابرکت مہینے میں ان مشکلات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے، جس کے پیش نظر حکومت کی جانب سے راشن پیکج کی فراہمی انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق صوبہ بھر میں ہزاروں کی تعداد میں مستحق خاندانوں میں رمضان پیکج تقسیم کیا گیا ہے۔ اس پیکج میں بنیادی اشیائے خورد و نوش شامل تھیں، جن میں آٹا، چاول، دالیں، چینی، گھی اور دیگر ضروری سامان شامل ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف مستحق گھرانوں کو سہولت ملی بلکہ انہیں رمضان کی عبادات یکسوئی کے ساتھ ادا کرنے کا موقع بھی فراہم ہوا۔ دور دراز علاقوں میں رہنے والے افراد اکثر حکومتی سہولیات سے محروم رہ جاتے ہیں، تاہم اس مرتبہ انتظامیہ کی جانب سے خصوصی اقدامات کے ذریعے ان علاقوں تک بھی راشن پہنچایا جا رہا ہے۔ مقامی سطح پر نمائندوں اور انتظامی عملے نے اس عمل کو شفاف بنانے میں اہم کردار ادا کیا، جس سے مستحقین کو بروقت امداد میسر آئی۔ عوامی حلقوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے ایک بہترین اور انسان دوست فیصلہ قرار دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے اس دور میں حکومت کی جانب سے ایسا ریلیف پیکج حقیقی معنوں میں عوامی خدمت ہے۔ خاص طور پر دیہاڑی دار طبقہ اس سے سب سے زیادہ مستفید ہوا ہے، جو روزمرہ کی کمائی پر انحصار کرتا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ ایسے فلاحی اقدامات معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔ جب حکومت عوام کے ساتھ کھڑی نظر آتی ہے تو عوام کے اندر اعتماد اور اطمینان کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ رمضان کا مہینہ ویسے بھی ہمدردی، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، اور حکومت کا یہ اقدام انہی اقدار کی عملی تصویر پیش کرتا ہے۔ ضلع کیچ جیسے پسماندہ علاقوں میں اس نوعیت کے اقدامات نہ صرف فوری ریلیف فراہم کرتے ہیں بلکہ طویل المدتی طور پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اس سے غربت کے شکار خاندانوں کو وقتی سہارا ملتا ہے اور وہ اپنی بنیادی ضروریات بہتر انداز میں پوری کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مستقبل میں بھی ایسے فلاحی پروگرام باقاعدگی اور شفافیت کے ساتھ جاری رکھے جائیں۔ مستحقین کی درست نشاندہی اور منصفانہ تقسیم سے ہی اس طرح کے منصوبوں کی کامیابی ممکن ہے۔ ساتھ ہی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کے اقدامات بھی ناگزیر ہیں تاکہ لوگ مستقل طور پر خود کفیل بن سکیں۔ ضلع کیچ میں رمضان پیکج کی تقسیم ایک مثبت اور امید افزا اقدام ہے، جس نے ہزاروں خاندانوں کے چہروں پر مسکراہٹ بکھیر دی۔ حکومت کے اس اقدام کو نہ صرف سراہا جانا چاہیے بلکہ اسے ایک مثال بنا کر آئندہ بھی عوامی فلاح کے منصوبے جاری رکھنے چاہییں تاکہ معاشرے کا ہر فرد باعزت اور بہتر زندگی گزار سکیں۔